https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN OBSERVER
Quetta
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 16 ستمبر 2026ء | 3 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 155

dailybalochistanobserver@gmail.com

حب بلوچستان میں جدید آئل سٹی منصوبے کی فزیبلٹی سٹڈی پر کام شروع

آف شور ٹرمینل کو دو نئی مخصوص پائپ لائنز کے ذریعے قومی سپلائی نیٹ ورک سے جوڑنے کی تجویز ہے

پاکستان کو بڑا پیٹرولیم لاجسٹک اور ٹریڈنگ حب بنایا جائے گا' کنسلٹنسی فرم ٹیکنیک کو فزیبلٹی اسٹڈی سونپی گئی ہے، ذرائع وزارت پیٹرولیم

حب (این این آئی) حب بلوچستان میں جدید آئل سٹی قائم کرنے کے منصوبے کی فزیبلٹی سٹڈی پر وزارت پیٹرولیم نے کام شروع کر دیا۔ پاکستان کو بڑا پیٹرولیم لاجسٹک اور ٹریڈنگ حب بنایا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق مجوزہ آئل سٹی میں آف شور سنگل سہولت کیتحت بڑے تیل بردار جہاز لنگر انداز ہوسکیں گے۔ آئل سٹی منصوبے میں وسیع پیمانے پر بانڈڈ اسٹوریج سہولیات فراہم کی جائے گی۔ جہاں بین الاقوامی (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

پاکستان کینیڈا کا دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

فیپا معاہدہ کینیڈین سرمایہ کاروں کا پاکستان پر اعتماد بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا، کینیڈین ہائی کمشنر کی بات چیت

وزیر تجارت سے کینیڈا کے ہائی کمشنر طارق علی خان کی ملاقات، دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے کینیڈا کے ہائی کمشنر طارق علی خان نے ملاقات کی۔ ترجمان وزارت تجارت کے مطابق منگل کو منعقدہ ملاقات میں پاکستان اور کینیڈا نے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں سرمایہ کاری کے فروغ وتحفظ کے معاہدے (FIPA) پر مذاکرات تیز کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ فیپا مذاکرات کا آئندہ دور اکتوبر کے پہلے ہفتے میں منعقد کرانے پر بات چیت کی گئی۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان کینیڈا کے ساتھ سرمایہ کاری معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے کا خواہاں ہے، سرمایہ کاروں کے جائز تحفظات دور کرکے سازگار کاروباری ماحول یقینی بنائیں گے۔ کینیڈین ہائی کمشنر نے کہا کہ فیپا معاہدہ کینیڈین سرمایہ کاروں (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

عمان کی بندرگاہ کے قریب بحری جہاز میں پراسرار آتشزدگی، پاکستانی انجینئر لاپتا

حماد عبیدہ بحری جہاز پر تھرڈ انجینئر تعینات تھے اور 6 ستمبر کو ڈیوٹی کیلئے کراچی سے روانہ ہوئے تھے، اہل خانہ

مسقط (این این آئی) عمان کی بندرگاہ کے قریب بحری جہاز ال کائیا پر میں پراسرار آتشزدگی کے بعد کراچی سے تعلق رکھنے والے پاکستانی انجینئر حماد عبیدہ تاحال لاپتا ہیں (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

امریکی حکومتی نگراں ادارے کی ہتھیاروں کے ذخائر متاثر ہونے کی تصدیق

حملوں میں درجنوں امریکی طیاروں اور ڈرونز کو بھی نقصان پہنچا یا وہ تباہ ہو گئے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی حکومتی نگراں ادارے کی جاری ہونے والی رپورٹ میں باضابطہ طور پر تصدیق کی گئی ہے کہ ایران کے ساتھ کئی ماہ کی براہِ راست جنگ کے بعد امریکی فوج کو اسٹریٹجک ہتھیاروں کے ذخائر میں کمی اور جدید ہتھیاروں کی فراہمی میں شدید (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار سے امریکی ناظم الامور نٹیلی اے بیکر کی ملاقات،

دوطرفہ تعاون اور خطے کی حالیہ صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات میں (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

سانحہ پمز، 14 نومولود کیوں نہیں بچائے جاسکے؟ انکوائری رپورٹ میں انکشافات

اسلام آباد (این این آئی) پمز نرسری آتشزدگی کے واقعے کی تحقیق کیلئے وزیراعظم کی جانب سے تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ صدر آصف علی زرداری سے چین میں نئے تعینات ہونے والے سفیر سید علی اسد گیلانی ملاقات کر رہے ہیں

برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے

شہباز شریف

پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار وضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات لیے جائیں، برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے

برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے اور روایتی شعبوں کے ساتھ ساتھ مزید شعبوں کو بھی عالمی منڈیوں میں برآمدات کیلئے تیار کیا جائے' پاکستانی مصنوعات کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں اور برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے، پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار وضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات لیے جائیں، برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے۔ منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت ملکی برآمدات بڑھانے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا اجلاس میں برآمدات کے فروغ کیلئے منظور شدہ سٹریٹجک روڈ میپ پر عملدرآمد سے متعلق پیشرفت پر بریفنگ دی گئی اور نئی عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمدی شعبوں کی عالمی سطح پر مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف ملکی برآمدات کی بہتری کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان اور آئی اے ای اے میں چشمہ فائیو نیوکلیئر پاور پلانٹ کے سیف گارڈز کا معاہدہ طے پا گیا

چشمہ فائیو کا کام تیزی سے جاری ہے اور ری ایکٹر بلڈنگ کے گنبد کی تنصیب وقت سے پہلے مکمل کر لی گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور آئی اے ای اے میں چشمہ فائیو نیوکلیئر پاور پلانٹ کے سیف گارڈز کا معاہدہ طے پا گیا، معاہدے پر دستخط کی تقریب میں چائنا اٹامک انرجی اتھارٹی کے چیئرمین نے بھی شرکت کی۔ سیف گارڈز معاہدے پر چیئرمین پی اے ای سی علی رضا اور ڈی جی آئی اے ای اے نے دستخط کیے۔ دونوں کی ملاقات میں باہمی تعاون (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزرا سے جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات

وزیراعظم پیٹرول ریلیف پیکج کو مسترد کرتے ہیں، یہ پیٹرولیم لیوی کے متبادل نہیں ہوسکتا، لیاقت بلوچ

اسلام آباد (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے پیٹرول 100 روپے فی لیٹر ریلیف پیکج کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پیٹرولیم لیوی کے خاتمے کا متبادل نہیں ہوسکتا۔ جماعت اسلامی کے وفد نے وفاقی وزراء علی پرویز ملک، اعظم نذیر تارڑ، بلال اظہر کیانی سے ملاقات کی جس میں پٹرولیم سیکٹر اور ایندھن کی فراہمی پر بریفنگ دی گئی۔ جماعت اسلامی کے وفد کی قیادت لیاقت بلوچ نے کی۔ وزیر پٹرولیم نے کہا کہ حکومت نے حالیہ (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتیں، وفاق کا اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے پیٹرولیم اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ کرلیا' لاک ڈاؤن کے تحت سرکاری ونجی دفاتر میں 4 دن کام کی تجویز ہے

جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو چھٹی اور نقل وحمل کم کرنے کی تجویز ہے، سرکاری ملازمین کے روٹیشن میں کام کرنے کا فارمولا بھی زیرغور ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے باعث پیٹرولیم اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس ہوا جس میں مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے پیٹرولیم اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لاک ڈاؤن کے تحت سرکاری ونجی دفاتر (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کا لبنان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کیلئے پاکستان کی غیرمتزلزل حمایت کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم/وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے لبنان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کے لئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم/وزیرِ خارجہ سینیٹر (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

جھل مگسی' نامعلوم افراد کا ریسٹ ہاؤس اور پولیس تھانہ پر راکٹوں سے حملہ اور فائرنگ

مسلح افراد کی جانب سے راکٹ لانچر داغے گئے شدید فائرنگ سے پورے علاقے میں سخت خوف وہراس پھیل گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نفور کے علاقے نواب مگسی ریسٹ ہاؤس اور پولیس تھانہ کوٹڑہ پر مسلح افراد کا راکٹ لانچرز و دیگر ہتھیاروں سے حملہ شدید فائرنگ سے (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ ریڈ زون سیل کرنے کا سلسلہ شروع

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے ڈی چوک اور آس پاس کی تمام اہم شاہراوں پر کنٹینرز پہنچانے شروع کر دیئے گئے تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

سبی؛ نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) سبی کے قریب گولیوں سے چھلنی نا معلوم شخص کی لاش برآمد شناخت کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق پولیس تھانہ سیوی کی حدود لونی روڈ زراعت فارم کے مقام پر پولیس کو ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے پولیس کے مطابق لاش گولیوں سے چھلنی ہے جس کو شناخت کیلئے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

نئی آٹو پالیسی سے گاڑیاں سستی، اضافی کسٹمز اور ریگولیٹری ڈیوٹی ختم

آٹو پالیسی کے اجرا نہ ہونے کی کچھ وجوہات ہیں گزشتہ 2 آٹو پالیسی کی وجہ سے کامپی ٹیشن بڑھا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ آٹو پالیسی اب تقریباً مکمل ہوگئی ہے بہت جلد اس کا اجرا ہو جائے گا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ہارون اختر نے بتایا کہ آٹو پالیسی کے اجرا نہ ہونے کی کچھ وجوہات ہیں گزشتہ 2 آٹو پالیسی کی وجہ سے کامپی ٹیشن بڑھا ہے پہلے صرف 3 مینوفیکچرز تھے اور اب 13 ہو گئے ہیں (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

بروقت فیصلوں کی بدولت فی یونٹ فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ میں کمی لائی گئی' اویس لغاری

اگست 2026 کے مہینے میں فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں 2.0851 فی یونٹ سے کم ہوکر 1.73 روپے فی یونٹ رہی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پاور ڈویژن کی طرف سے بروقت اقدامات اور فیصلوں کی بدولت اگست 2026 کے مہینے میں فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں 2.0851 فی یونٹ سے کم ہوکر تقریبا (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

سینیٹ کمیٹی میں ایم ڈی کیٹ اور میڈیکل داخلہ نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی سفارشات پیش کر دی گئیں

طلبہ کی ایم ڈی کیٹ تیاری کیلئے مہنگی اکیڈمیوں پر انحصار ختم کرنے کے اقدامات بھی تجویز کیے گئے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر کے میڈیکل طلبہ کیلئے اہم پیش رفت سامنے آئی، سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کی ذیلی کمیٹی نے ایم ڈی کیٹ اور مجموعی میڈیکل داخلہ نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی سفارشات پیش کر دیں۔ سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ سینیٹر انوشہ رحمان نے پیش کی جبکہ کمیٹی میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور سینیٹر شاہ زیب درانی بھی شامل ہیں (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

تعلیم انسان کو اپنی تقدیر بدلنے کی طاقت دیتی ہے، جعفر مندوخیل

میرے چالیس سالہ سیاسی کیریئر نے یہی سبق دیا ہے کہ سیاسی قیادت کی اصل عظمت اقتدار کی بجائے عوام کے اعتماد، اور خدمت میں پوشیدہ ہے

تعلیم میری سب سے بڑی ترجیح اور میرے سیاسی وژن کا بنیادی ستون ہے کیونکہ سڑکیں، عمارتیں اور پل معاشرے کو سہولت دے سکتے ہیں' گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ میرے چالیس سالہ سیاسی کیریئر نے یہی سبق دیا ہے کہ سیاسی قیادت کی اصل عظمت اقتدار کی بجائے عوام کے اعتماد، اور خدمت میں پوشیدہ ہے۔ ہم وہ لوگ ہیں جو عوام کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھتے ہیں اور ان کے دکھ (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

بلوچستان سی پیک کا جغرافیائی اور تزویراتی مرکز ہے، عبدالقادر

سی پیک 2.0 کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچانے کیلئے بلوچستان میں چھوٹے اور فوری منصوبے شروع کئے جائیں

منصوبوں کے انتخاب میں ہر ضلع کی ضروریات اور مقامی آبادی کی ترجیحات کو بنیادی اہمیت دی جائے' چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ سی پیک 2.0 کے ثمرات بلوچستان کی مقامی آبادی تک پہنچانے کیلئے صوبائی حکومت کو چھوٹے، قابلِ عمل اور فوری نتائج دینے والے منصوبوں پر تیز رفتاری سے کام کرنا ہوگا۔ یہ حکمت عملی سی پیک کے اپ گریڈ ورژن کو بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں سے آگے بڑھا کر عوامی فلاح، روزگار اور مقامی معاشی ترقی سے منسلک کرنے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان سی پیک کا جغرافیائی اور تزویراتی مرکز ہے۔ گوادر پورٹ، (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

ملکی بندرگاہی اصلاحات کے نتائج؛ وصولیاں 3 ارب سے بڑھ کر 7 ارب ہو گئیں

وزیراعظم ٹاسک فورس کی اصلاحات کے تحت پاکستانی بحری شعبے میں خودانحصاری اور جدیدیت کا آغاز کردیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم ٹاسک فورس کی اصلاحات کے تحت پاکستانی بحری شعبے میں خود انحصاری اور جدیدیت کا آغاز کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بندرگاہی کارکردگی، تجارت اور کارگو کی ترسیل میں نمایاں بہتری آ رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات نے بندرگاہی آپریشنز بہتر بنانے کیلئے 99 قابلِ عمل اصلاحاتی اقدامات کی نشاندہی کی، جن میں سے 85 اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں، ڈریجنگ کے عمل (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، عمر گورگیج

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے حق حکمرانی، آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی مضبوطی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے

ناراض پارٹی کارکنوں سے ملاقات کر کے انہیں واپس پارٹی میں لائیں گے، صدر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر وسینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن وسابق وفاقی وزیر سردار بازمحمد خان کھیتران، کوئٹہ ڈویژن کے صدر خیرمحمد ترین، لورالائی ڈویژن کے صدر رحمت اللہ کدیزئی، سردار سرور سلیمانخیل (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

چھٹیوں پر بیرون ملک جانے والے سرکاری افسران کی سخت نگرانی کا فیصلہ

ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کردیا

اسلام آباد (این این آئی) حج، عمرہ یا سیر وتفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی سخت نگرانی کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کر دیا۔ ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈ (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

20 ستمبر کو اسلام آباد مارچ عوام کے حقوق اور انصاف کے حصول کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا' مولانا ہدایت الرحمٰن

حکمران عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ٹیکسز اور لیوی کے نام پر عوام سے وصولیاں بڑھا رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی، عوام کو حقیقی ریلیف، (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم جاری رکھنے کی درخواست پر فیصلہ جاری

عدالت نے افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم وتربیت جاری رکھنے سے متعلق درخواست مسترد کردی

کوئٹہ /اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم وتربیت جاری رکھنے سے متعلق درخواست پر فیصلہ جاری کر دیا (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین کی شوگر ملز مالکان کو گنے کے کاشتکاروں کو بروقت ادائیگیاں یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین کی زیرصدارت شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے چیئرمین پبلک اکاونٹس کمیٹی اور ایم پی اے اصغر ترین کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے
کا بوجھ کم کرنے کے لئے
مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام
وزیر اعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم

پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان
ون ٹائم رجسٹریشن کے لئے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے

REG لکھ کر space دیں
STEP-1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر
3740515196983 لکھنے کے بعد space دیں
STEP-2 بغیر space کے نمبر پلیٹ
LHR123 ایسے لکھنے کے بعد space دیں
STEP-3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے
صوبے کا نام پنجاب P کے بعد space دیں
STEP-4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ بمع مہینہ اور سال DD/MM/YYYY
دن مہینہ اور سال ایسے لکھیں 08102010

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ
کر 9771 پر ایس ایم ایس کریں

9771
REG 4650191820545
LHR123 P 30082018

صوبے کے نام کا پہلا حرف
اسلام آباد I | آزاد جموں و کشمیر A | گلگت بلتستان G
سندھ S | پنجاب P | خیبرپختونخوا K | بلوچستان B

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:
STEP-1 رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں
STEP-2 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہو گی
STEP-3 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

اسلام آباد میں پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے
ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں آج شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جا سکے گا۔

مزید معلومات کے لیے
www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں
یا QR اسکین کریں

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan www.moib.gov.pk

PID (I) 2539-D/26

روزنامہ Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

وزیراعظم کا خوشحال مستقبل کی تعمیر کیلئے مشترکہ سفر جاری رکھنے عزم

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جمہوریت کی بنیادی اقدار، مساوات، انصاف اور آزادی کے فروغ، عوامی رائے کے احترام، انسانی وقار کے تحفظ اور قانون کی بالادستی سے وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ دور کے چیلنجز کا موثر طور پر مقابلہ کرنے اور ایک خوشحال مستقبل کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم عوامی فلاح کی ضامن بنیادی جمہوری اقدار کو مضبوطی سے تھامے رکھیں، عہد کریں کہ ہم بہترین پارلیمانی روایات سے ہم آہنگ جمہوری اقدار کے فروغ، شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور ملک کیلئے ایک خوشحال مستقبل کی تعمیر کیلئے مشترکہ سفر جاری رکھیں گے۔ پاکستان آج اقوام عالم کے ساتھ ہم آواز ہوکر عالمی یوم جمہوریت منا رہا ہے۔ یہ دن جمہوریت کی بنیادی اقدار، مساوات، انصاف اور آزادی کا فروغ، عوامی رائے کا احترام، انسانی وقار کا تحفظ اور قانون کی بالادستی سے وابستگی کا اعادہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جمہوری نظام حکومت میں اختیارات عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے عوامی بہبود کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ پارلیمان ملک کا مرکزی جمہوری ادارہ ہے جو عوام کی نمائندگی کرتا ہے۔ آئین پاکستان ریاست اور شہریوں کے مابین تعلق کو قانونی شکل میں بیان کرتا ہے۔ آئین کا آرٹیکل 25 ہر شہری کے مساوی حقوق اور قانون کی نظر میں برابری کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ قومی سطح پر آئین پاکستان، وفاق کی تمام اکائیوں، قومی اداروں کے باوقار مقام اور نظم ونسق کو متعین کرتا ہے، پاکستان کا وفاقی پارلیمانی جمہوری نظام، مفاد عامہ اور اسلامی اساس کے مطابق قانون سازی کا اختیار دیتا ہے۔ عصر حاضر کے بدلتے تقاضوں کی پیش نظر عوامی امنگوں اور عوامی ضروریات کے مطابق قوانین وضع کرنا پارلیمنٹ کے فرائض میں شامل ہے، موجودہ دور کے چیلنجز کا موثر طور پر مقابلہ کرنے اور ایک خوشحال مستقبل کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم عوامی فلاح کی ضامن بنیادی جمہوری اقدار کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ آئین پاکستان قومی زندگی کے تمام شعبوں میں خواتین کی بھرپور شرکت کو یقینی بنانے کا واضح عزم کا اظہار کرتا ہے۔ وفاقی اور صوبائی قانون ساز اداروں میں خواتین کیلئے مخصوص نشستیں خواتین کی موثر نمائندگی کے لئے مقرر کی گئی ہیں، ریاست اقلیتوں کے حقوق وفرائض اور مفادات کے تحفظ کی پابند ہے۔ وفاقی اور صوبائی قانون ساز اداروں میں غیر مسلم اقلیتوں کیلئے بھی مخصوص نشستیں رکھی گئی ہیں۔ عالمی سطح پر پاکستان اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کا ادراک رکھتا ہے اور جمہوری اصولوں کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے متعین کردہ پائیدار ترقی کے اہداف بشمول جمہوریت کا فروغ، امن وانصاف اور مضبوط اداروں کے قیام کیلئے پاکستان مربوط کاوشیں کر رہا ہے، آیئے آج کے دن عہد کریں کہ ہم بہترین پارلیمانی روایات سے ہم آہنگ جمہوری اقدار کے فروغ، شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور ملک کیلئے ایک خوشحال مستقبل کی تعمیر کے لئے مشترکہ سفر جاری رکھیں گے۔

دوا لینی ہے اور پیسے نہیں

ثوبیہ خان نیازی

اکیلی کمرے میں لیٹی سوچ رہی تھی کہیں میرے دل کو ہی نہ کچھ ہو جائے۔ پہلے ہی ایک ہاتھ کانپ رہا ہے۔ یہ بھی زیادہ سوچنے اور ٹینشن لینے سے ہوا ہے۔ خیال کو جھٹکا اور باہر نکل آئی۔

میں ان لمحوں میں بارش کی برستی ہلکی ہلکی بوندا باندی کو دیکھ کر خوش ہو رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ یہ بارش کتنی مہربان ہے۔ مہربان رب بھیجتا ہے نا اس لیے یکساں ہر کس و ناکس پہ برستی ہے۔ ایک دلکشی اور رعنائی موسموں میں پھیل جاتی ہے، باہر کے موسم بھی نکھر جاتے ہیں اور اندر کے موسم بھی حسین ہو جاتے ہیں۔

لیکن میرے اندر کا موسم یکدم ہی ایک غم کی کیفیت میں ڈوب گیا۔ جب میری نظر باجی شمیم پہ پڑی، اس کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا جس سے ٹیک لگائے وہ میری طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھی۔ پہلے تو مجھے پہچان ہی نہیں آئی۔ یہ کوئی پچاس باون سال کی عورت مجھے کوئی ساٹھ سال سے بھی اوپر کی لگ رہی تھی۔

اس نے آتے ہی رونا شروع کر دیا کہنے لگی، میرے دل کو کچھ ہو رہا تھا سوچ سوچ کے پہلے بھی میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں، فالج کا بھی اٹیک ہوا ہے اسی لیے یہ ڈنڈا پکڑا ہوا ہے۔ اب دوائی ختم ہوگئی ہے، کیا کروں۔ پیسے بھی پاس نہیں ہیں کہاں سے دوائی لوں۔

پھر اس نے زارو قطار رونا شروع کر دیا۔ کچھ لوگوں کے ساتھ قسمت بڑا عجیب کھیل کھیلتی ہے۔ میرا خیال ہے ان کی تین شادیاں ہوئی تھیں، تینوں ہر بار نکھے شوہر پلے پڑے اور کوئی اولاد بھی نہیں ان کی کہ کسی ایک کے ساتھ بھی چارو ناچار بسنے کا باعث بنتی۔ لاپروا، نکھے، نہ کمانے والا مرد کسی بھی عورت کو جلد بوڑھا اور لاچار کرنے کا باعث بنتا ہے۔

ناکام مرد کی بیوی اگر کامیاب ہو جائے تو یہ اس کی اپنی ہمت اور کوشش کا نتیجہ ہے لیکن اکثر عورتیں اس بے وقتی اور کوفت بھری زندگی میں خود کو بیمار اور لاچار ہی کر بیٹھتی ہیں۔

جب تک وہ میرے پاس بیٹھی رہی میں عجیب اضطراب میں تھی۔ اس کے آنسو بہہ رہے تھے میری آنکھیں کئی بار اس کی اس حالت زار پہ چھلک رہی تھیں۔

کاش میرے پاس اتنا اختیار ہوتا، میں ایسے کسی عہدے پہ ہی ہوتی کہ ایسے بے بس لوگوں کے لیے باقاعدہ ماہانہ اچھا انتظام کرتی لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی مجھے اس طرح نظر آئے اور میں اس کے لیے کچھ نہ کر سکوں۔ اللہ پاک کوئی نہ کوئی وسیلہ بنا دیتا ہے اور میرے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔ میں زندگی میں کوئی خدمت خلق کا کام ضرور کروں گی کسی بڑے پیمانے پہ یہ میرا جنون ہے۔ اور مجھے وہی لوگ قابل قدر اور قابل رشک لگتے ہیں جو انسانوں کے کام آتے ہیں۔ خدمت خلق کے ادارے چلانے والے تمام نیک دل رحم دل انسانوں کو میرا سلام۔

میں کچھ بہتر کرنے میں بھی پیچھے نہیں ہٹتی مدد کر کے مجھے بھی کوئی کمی بھی نہیں آتی۔ لیکن اس کے لیے اپنے اندر کے انسان کو سنوارنا سجانا پڑتا ہے۔ شیشہ دل ہر بغض ہر نفرت تعصب اور تکبر سے پاک صاف کرنا پڑتا ہے۔ رب کی خاطر جینا مرنا پڑتا ہے۔ اندر رحم دلی اور معاف کرنے کے جذبے کو فروغ دینا پڑتا ہے۔ سب رب پہ چھوڑ دیا تو چھوڑ دیا پھر کیا کمی، پھر وہ کیسے نامراد کرے گا۔

ممکن نہیں وہ وسیلہ نہ بنائے۔

اور کچھ نہیں تو گھر بنے کھانے سے ایک ضرورت مند کو کھانا کھلانا مشکل نہیں ہوتا۔

یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے یہاں قدم قدم پہ ایک امتحان ہے۔ مال دار کا امتحان الگ ہے، مفلس کا الگ اور آزمائش کا معاملہ دونوں طرف ہے۔ ہلاکت ان کے لیے بھی ہے جو مال جمع کر کر کے رکھتے ہیں، کسی بھوکے کو کھانا نہیں کھلاتے، کسی بے بس کی مدد نہیں کرتے۔ اور دوسری طرف مفلس ضرورت مند کے لیے بھی حکم ہے کہ وہ ہاتھ نہ پھیلائے، صبر کرے۔

جب پیٹ میں بھوک ہو تو صبر کی فضیلت کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن صبر کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں۔

باجی شمیم آئی، اس کی جتنی مدد ہو سکی ہوئی لیکن کئی باتیں کئی الجھنیں میرے ذہن اور دل میں اضطراب برپا کیے مجھے بے چین رکھتی رہیں۔ میں سوچتی ہوں اگر سب اچھے لوگ، سب اہل دل لوگ یہ عہد کر لیں کہ میں کسی ایک بے بس کی کفالت کا ذمہ لیتا ہوں، اس کی ہر مشکل میں مشکل کشا بنوں گا۔

میں خود بہت مہنگا سوٹ نہ پہنوں لیکن میں اپنے بھائی کے کھانے کا انتظام ضرور کروں گا۔

یقین جانیئے آپ کی نعمتوں کو دوام ملے گا اگر آپ شکر ادا کریں گے۔ آپ بانٹنے والے ہوں گے تو آپ کا کشکول بھی خالی نہیں ہوگا۔

نوازے ہوئے شخص کا اظہار شکر یہی ہے کہ وہ کرم بانٹتا پھرے کسی کو خالی نہ لوٹائے۔ زیادہ نہیں تو کم لیکن کوئی سوالی خالی نہ جائے کوئی ناامید نہ ہو۔

آپ کے خزانے بھی خالی نہیں ہوں گے۔

رب کی مخلوق کا خیال کرنا رب کو بہت پسند ہے کسی بے بس کی مدد آپ کو رب کی نظر میں مقام دلا سکتی ہے، آپ کو سکون قلب کی لذتوں سے آشنا کروا سکتی ہیں آپ کو آزمائشوں سے بچا سکتی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی خوف خدا رکھنے والوں کے لیے جنت ہے، معاف کرنے والوں کے لیے سکون قلب کا باعث ہے

پروٹوکول کے مارے ہم لوگ

محمد دلاور چودھری

معاشرے میں پروٹوکول کا ''زہر'' اس حد تک سرایت کر گیا ہے جیسے کسی نشہ باز کی رگوں میں خاموشی سے ''موت کا اندھیرا'' اترتا رہتا ہے۔

بعض اوقات یہ سوچ کر حیرت ہوتی ہے کہ کیا سردار عبدالرب نشتر جیسے رہنما بھی ہمارے ہی معاشرے کا حصہ تھے جو پیدل ذاتی گھر سے گورنر ہاؤس آیا کرتے تھے اور ٹکرا جانے والے سائیکل سوار بچے کو بڑے پیار سے سمجھایا تھا۔

پروٹوکول کے بارے میں لکھنا شروع کیا تو بے اختیار ''علامہ عبدالباری آسی کی کتاب ''مرزا غالب کی شوخیاں'' یاد آ گئی۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''ایک دن مرزا غالب فتح الملک بہادر سے ملنے گئے۔ جب غلام گردش (خادموں کے بیٹھنے' گزرنے کا برآمدہ) میں پہنچے تو خدمت گار نے صاحب عالم کو اطلاع دی۔ ''مرزا نوشہ صاحب آ رہے ہیں''۔ وہ کسی کام میں تھے فوراً بلا نہ سکے۔ مرزا صاحب وہیں ٹہلتے رہے۔ صاحب عالم نے کچھ دیر بعد ملازم سے پکار کر کہا۔ ''ارے دیکھ مرزا صاحب کہاں ہیں؟''۔ مرزا صاحب نے وہیں سے جواب دیا'' ''غلام.... گردش'' میں ہے''۔ صاحبِ عالم ہنستے ہوئے نکل آئے اور ساتھ لے آئے''۔

یوں لگتا ہے جس طرح ''شمع ہر رنگ میں جلتی ہے'' اسی طرح ہمارے ہاں ''اُودے اُودے'' نیلے پیلے اور سرخ ہر طرح کے پروٹوکول ہر وقت گردش میں رہتے ہیں اور اگر کوئی ساکن ہو چکا ہے تو وہ زیبرا کراسنگ سے پہلے کھڑا وہ ''غلام'' ہے جس کی گردش کو جگہ جگہ پروٹوکول کے عذاب' روک رہے ہیں۔

بھی محسوس ہوتا ہے کہ ''پروٹوکول کے فریب'' نے پورے معاشرے ہی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔

زیادہ تر اس طرح ہوتا ہے کہ ہر وہ فرد جو سماجی طور پر اپنے سے کم مرتبہ شخص سے ملتا ہے پروٹوکول کا متقاضی نظر آتا ہے۔ اس کی چال ڈھال ''زبان'' رنگ اور نسل تک بدلی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک تھانیدار سے لیکر بیوروکریٹ' سیاستدان یا کوئی اور جو اپنے سے کم سماجی رتبہ رکھنے والے سے ملتا ہے تو نگاہ تو بے تحاشا بلند ہو جاتی ہے لیکن جاں پر سوز رہتی ہے نہ دلنوازی ڈھونڈنے سے میسر آتی ہے بلکہ دبنگ لہجے اور انتہائی کرخت چہرے سے ''استقبال'' کرتا ہے۔ لیکن وہی تھانیدار' افسر' سیاستدان یا کوئی اور اپنے سے بڑے سماجی رتبے والے کے سامنے ''حاضر'' ہوتا ہے تو اس کی جھکی ہوئی نظریں' زبان کا میٹھا پن اور چہرے کی نرمی دیکھنے کے لائق ہوتی ہے۔ ایک مدت تک تو وہ پہچانا ہی نہیں جاتا کہ یہ وہی شخص ہے جو کچھ دیر قبل ''خداؤں' کے لہجے میں'' گفتگو کر رہا تھا؟

کیا سماجی طور پر ''پروٹوکول کی پستیوں'' میں تبدیل ہو جانے والا معاشرہ متوازن کہلا سکتا ہے؟ کیا ایسے معاشرے میں حقیقی جمہوری رویئے پنپ سکتے ہیں؟ کیا انصاف سب کیلئے عام ہو سکتا ہے؟ کیا بنیادی حقوق' تعلیم' صحت کی سہولتیں یکساں طور پر میسر آ سکتی ہیں؟ اور سب سے بڑھ کر ایسا معاشرہ حقیقی طور پر آزاد کہلا سکتا ہے؟

''پروٹوکول یافتہ'' معاشرہ ایک متوازن سوچ کو کیسے جنم دے سکتا ہے اور اس معاشرے کی بنیادوں میں وہ مضبوطی کیسے آ سکتی ہے جو منفی سرگرمیوں سے روکنے کا باعث بن سکتی ہو؟

اونچے' نیچے' ٹیڑھے' میڑھے پروٹوکول کے یہ ''راستے'' معاشروں کو بعض اوقات ایسی نفسیاتی چوٹ پہنچا دیا کرتے ہیں کہ اس سے صحت یاب ہونا ممکن نہیں ہو پاتا۔

مجھے بچپن میں درسی کتب میں موجود کیتھرائن مینز فیلڈ کی کہانی "The Doll's house" ابھی تک یاد ہے جس میں امیر ''برنل خاندان'' کی بچیوں کو گڑیا گھر تحفے میں ملتا ہے تو وہ اپنے سکول کے تمام بچوں کو اس کا ''نظارہ'' کرنے کیلئے بلاتی ہیں لیکن غریب ''کیلوے بہنوں'' کو (جن کا باپ جیل میں قید ہو کر اپنے بچوں کیلئے بھی ''ناکردہ گناہوں'' کی سزا بن جاتا ہے اور ان کی ماں زندگی کا بوجھ ڈھونڈنے کیلئے دوسروں کے گھروں میں کپڑے دھونے لگتی ہے)، اس ساری سرگرمی سے باہر رکھا جاتا ہے۔ اس طرح جیسے بڑے بڑے بڑے پروٹوکول اکثر عام افراد کو' زیبرا کراسنگ کی حد سے پہلے باندھے رکھتے ہیں۔ بچے آخر بچے ہوتے ہیں وہ بڑے بڑے پروٹوکول امیر غریب کا فرق زیادہ شدت سے محسوس کر لیں تو اتنی بڑی ''انا' اور صبر'' نہیں رکھ پاتے کہ ''جرم زندگی'' کو اپنی تقدیر سمجھ کر قبول کر لیں اور اپنی آنکھیں اور کان بند کر کے کنوئیں کے مینڈک کی طرح عمر گزار دیں۔ چنانچہ غریب ''کیلوے بہنیں'' بھی ''بڑوں'' کے گھر کے بیرونی گیٹ پر آ کھڑی ہوتی ہیں اور جب بھی دروازہ کھلتا ہے اپنے بڑے ''قد کاٹھ'' کی وجہ سے صحن میں رکھے گئے گڑیا گھر کی کوئی نہ کوئی جھلک دیکھ ہی لیتی ہیں اور چھوٹی بہن تو اس کو ہی سرمایہ حیات سمجھ کر ''پھولے نہیں سماتی'' کہ اس نے 'گڑیا گھر کا خوبصورت لیمپ دیکھ لیا ہے۔

یہ کہانی اس لئے بھی یاد آ گئی کہ یہ ہماری روز مرہ زندگی کے بہت قریب ہے۔ جس طرح ''غریب کی بچی'' گڑیا گھر کا لیمپ دیکھ کر بہل جاتی ہے اسی طرح ہم میں سے اکثر تپتی دھوپ میں زیبرا کراسنگ کے اس پار کھڑے ہو کر اکثر اوقات اس خیال سے ہی خوش ہو جاتے ہیں کہ اتنی ساری گاڑیوں کے جلو میں بھی ''صاحب'' کو دیکھ لیا اور ''عید نظارہ'' کر لیا۔

بعض اوقات تو سمجھ نہیں آتی کہ ہمارے ارباب اختیار چاہتے کیا ہیں؟ ایک طرف تو وہ معاشرے کو متوازن انداز میں چلانے کی باتیں کرتے ہیں' انصاف' میرٹ اور بنیادی سہولتوں کے ''ڈونگرے برساتے'' ہیں اور دوسری طرف ''پروٹوکول طرز زندگی'' کو یوں بڑھاوا دیتے ہیں جیسے ''چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی'' ارباب اختیار کو یہ بھی سوچنا چاہیئے کہ انگریزوں نے ہمارے ملک کو ہمیشہ کا مسکن بنایا نہ ایسا ارادہ ظاہر کیا بلکہ دولت کا حصول ان کی اولین ترجیحات میں سے ایک تھی جسے صبح و شام لُوٹ کر وہ ہمیں اندھیرے بانٹتے اور ''اپنے محلات کا چراغ'' روشن کرتے تھے۔ وہ من مانیوں اور پروٹوکول کے نخروں جیسے نامعقول ہتھکنڈے اختیار کیا کرتے تھے تا کہ نوآبادیوں میں خوف کی فضا بنی رہے

بدلتے سیاسی حالات

میاں حبیب

سیاسی پنڈت وطن عزیز میں موجودہ حالات کو غیر معمولی قرار دے رہے ہیں اور اس کی سب سے اہم وجہ ایک پیج پر ہلچل ہے جس سے مختلف اندازے لگائے جا رہے ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ، بدلے بدلے میرے سرکار نظر آتے ہیں۔ اس میں کس حد تک حقیقت ہے اور کتنا افسانہ ہے، اس بارے میں ناپ تول تو نہیں کیا جا سکتا لیکن حقیقت یہ ہے کہ معاملات پہلے جیسے نظر نہیں آ رہے۔ آنے والے دور کے لیے صف بندیاں شروع ہو چکی ہیں، بہت ساروں کی جمع پونجی داؤ پر لگ چکی ہے، مبینہ طور پر کھیل میں نئے کھلاڑیوں کی دبنگ انٹری ہونے والی ہے۔ کئی ایک بقا کے لیے آخری حد تک جانے کے لیے تیار ہیں اور کئی ایک اپنی آخری اننگز کو یادگار بنانے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اگلے تین چار ماہ سیاسی، انتظامی اور معاشی طور پر بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ اب تو حکمرانوں کے لیے آوٹ آف دی وے جانے والے صحافی بھی خطرے کی گھنٹیاں بجا رہے ہیں۔ سنا ہے نئے تجربات ہونے جا رہے ہیں۔ کل کو کیا ہو جائے، کچھ نہیں کہا جا سکتا لیکن کچھ نہ کچھ ہونے جا رہا ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قومی افق پر احتجاج زور پکڑ رہے ہیں۔ 20 ستمبر کو جماعت اسلامی مہنگائی کے خلاف مارچ کرنے جا رہی ہے، 25 ستمبر کو کسان اتحاد بھرپور طریقے سے سڑکوں پر آ رہا ہے، 27 ستمبر کو تحریک انصاف زور وشور کے ساتھ لانگ مارچ لے کر اسلام آباد جانے کی تیاریوں میں ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی اپنی ہی حکومت سے مایوس دکھائی دے رہے ہیں اور وہ خود نظام بدلنے کی جدوجہد کا حصہ ہیں۔ صوبوں کے قیام پر پیپلز پارٹی تو مخالفت میں ڈٹ کر سامنے آ چکی ہے۔ وہ سندھ کو کسی طور پر تقسیم نہیں ہونے دینا چاہتی اور اس کے لیے وہ کسی بھی حد تک جانے کے لیے تیار ہے۔ مسلم لیگ ن بادل ناخواستہ تمام تر خدشات وتحفظات کے باوجود نیم دلانہ رضامندی ظاہر کر رہی ہے لیکن نئے صوبوں کے قیام اور اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کے معاملہ میں وفاقی وزیر داخلہ، اسٹیبلشمنٹ اور تحریک انصاف ہم آہنگ نظر آتی ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ اس ایشو کو التواء کا شکار کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کو بھی اس پر منایا گیا ہے کہ پارلیمنٹ میں اس پر بحث کروائی جائے۔ اب پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بڑا ہنگامہ خیز ہوگا۔ بظاہر حکومت پارلیمنٹ میں بحث کروا کے اس کی روشنی میں ریفرنڈم کروانے کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے لیکن پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس کوئی بھی سمت اختیار کر سکتا ہے۔ سمجھداروں کے لیے بہت سارے اشارے ہیں۔ ایک طرف سیاست میں گرما گرمی دکھائی دے رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ اس بار احتجاج کو جمہوری حق تسلیم کر لیا جائے گا۔ اسلام آباد میں احتجاج روکنے کا تجربہ رکھنے والے وزیر داخلہ کے من پسند آئی جی علی ناصر رضوی کو تبدیل کر دیا گیا ہے ان کی جگہ سہیل چوہدری نئے آئی جی اسلام آباد تعینات کیے جا چکے ہیں اگر ہر حال میں احتجاج کو روکنا مقصود ہوتا تو علی ناصر رضوی جیسے تجربہ کار پولیس افسر کو تبدیل نہ کیا جاتا یا پھر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حکومت کو اب وزیر داخلہ کے من پسند افسر پر اعتماد نہ رہا ہو۔ تحریک انصاف اس بار پنجاب کو بھی ٹارگٹ کر رہی ہے۔ بلاشبہ تحریک انصاف پنجاب کے ورکرز بہت خوفزدہ ہیں اور پنجاب حکومت نے ابھی سے تحریک انصاف کے ورکرز کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ خیبر پختون خواہ سہیل خان آفریدی پنجاب آنے اور ورکرز کو متحرک کرنے کے لیے پر تول رہے ہیں، آئندہ چند دنوں میں کئی چیزیں کھل کر سامنے آ جائیں گی لیکن پنجاب حکومت کسی طور پر بھی تحریک انصاف کو سیاسی سرگرمیاں کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ بہت سارے معاملات عدالتوں میں بھی زیر بحث ہیں، عدالتوں کے فیصلے حالات پر اثر انداز ہوں گے اور بہت سارے اشارے عدالتی احکامات کی روشنی سے بھی سامنے آئیں گے۔ اگر مولانا فضل الرحمٰن کے کلیہ تہتر کے آئین کی دفعہ فلاں کو فلاں کے ساتھ فلاں کلاز کی سب کلاز کو ملا کر پڑھا جائے تو واضح ہو جائے گا، کی طرح اگر حالات و واقعات اور سرگرمیوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ حکمرانوں کی اب پہلے والی بات نہیں رہی اور پیج پر کہیں نہ کہیں دراڑ آ چکی ہے۔ نئی صف بندیاں واضح کرتی ہیں کہ کچھ نہ کچھ ہونے جا رہا ہے۔ حکومت پچھلے چار سال میں حالات کو مستحکم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی، بیزاری افراتفری پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ نہ گورننس میں بہتری آئی ہے نہ معاشی طور پر بہتری لائی جا سکی ہے۔ مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے، کاروبار سکڑ گئے ہیں، روزگار کے مواقع محدود سے محدود تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اوپر سے روزانہ کی بنیاد پر پیٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے نے معاشی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔ ایک طرف عوامی مسائل کی خلیج ہے تو دوسری طرف سیاسی ابتری عروج پر ہے۔ تیسرا بین الاقوامی حالات چین نہیں لینے نہیں دے پا رہے اور چوتھا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ڈیمانڈ پوری کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ عوام کسی صورت مطمئن نہیں ہو پا رہے، عوام کی بے چینی تو واضح نظر آ رہی تھی، اب حکمرانوں کی بے چینی بھی محسوس کی جا رہی ہے

☆☆☆☆

سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی

مصنوعی ذہانت کا پھیلتا جال: انسان کا مستقبل، مشین کے ہاتھ میں؟

اسلامی اخلاقیات ٹیکنالوجی کی رفتار نہیں روکتیں، اسے انسانیت کی فلاح کی سمت ضرور موڑتی ہیں

ڈاکٹر فریحہ عامر

اکیسویں صدی میں ٹیکنالوجی جس رفتار سے انسانی زندگی، معیشت اور ریاستی نظام کو تبدیل کر رہی ہے، اس کی مثال انسانی تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔ صنعتی انقلاب نے مشین کو انسانی جسمانی طاقت کا متبادل بنایا، کمپیوٹر نے حساب اور معلومات کے شعبے میں انسان کی استعداد بڑھائی، اور انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک دوسرے سے جوڑ دیا، لیکن مصنوعی ذہانت نے معاملہ اس سے کہیں آگے پہنچا دیا ہے۔ اب مشین صرف انسان کے ہاتھوں سے کام نہیں کر رہی بلکہ زبان سمجھ رہی ہے، تصاویر بنا رہی ہے، کوڈ لکھ رہی ہے، فیصلوں میں معاونت کر رہی ہے، سائنسی تحقیق میں مدد دے رہی ہے اور بعض صورتوں میں ایسے کام بھی انجام دے رہی ہے جو کچھ عرصہ پہلے تک صرف انسانی ذہانت کا میدان سمجھے جاتے تھے۔

یہی وجہ ہے کہ مصنوعی ذہانت اب محض ٹیکنالوجی کا موضوع نہیں رہی۔ یہ روزگار، معیشت، تعلیم، صحافت، جنگ، سائبر سیکیورٹی، جمہوریت، رازداری اور بالآخر انسانی اختیار کا سوال بن چکی ہے۔ اس بحث کی شدت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ امریکی سینیٹر برنی سینڈرز اور رکنِ ایوانِ نمائندگان گریگ کاسار نے 3 ستمبر 2026ء کو ایسی قانون سازی کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد مصنوعی سپر انٹیلی جنس کی تیاری اور استعمال پر مستقل پابندی اور جدید طاقتور اے آئی کی ترقی کو عارضی طور پر روکنا ہے، جب تک وفاقی سطح پر ایک باقاعدہ حفاظتی اور نگران نظام قائم نہ ہو جائے۔

یہاں ایک بنیادی وضاحت ضروری ہے۔ سینڈرز اور کاسار کی تجویز اس وقت قانون نہیں بلکہ مجوزہ قانون سازی ہے۔ اس میں مصنوعی سپر انٹیلی جنس پر پابندی، جدید اے آئی کی ترقی پر عارضی توقف، ایک نئی وفاقی نگران ایجنسی کے قیام اور بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے سپر انٹیلی جنس کے پھیلاؤ کو روکنے کی پالیسی شامل ہے۔ مجوزہ قانون میں خطرناک صلاحیتوں کی نگرانی، انہیں ختم کرنے کی نگرانی اور خلاف ورزی کی صورت میں سخت سزاؤں کی بات بھی کی گئی ہے۔

سینڈرز کی یہ کوشش دراصل ایک بڑے سوال کو سیاسی سطح پر سامنے لاتی ہے، اور وہ سوال یہ ہے کہ اگر انسان ایسی ذہانت تیار کر رہا ہے جس کی صلاحیتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں تو اس کے استعمال کی آخری حد کون طے کرے گا؟ چند بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں، ان کے انجینئرز، سرمایہ کار، حکومتیں یا دنیا کے عوام؟

یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ اے آئی کی ترقی اب محض تجربہ گاہوں تک محدود نہیں رہی۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے AI Index 2026 کے مطابق مصنوعی ذہانت کی تکنیکی صلاحیتیں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ صنعت نے 2025ء میں نمایاں Frontier Models کی تیاری میں 90 فیصد سے زیادہ حصہ لیا، جبکہ اے آئی کے ذمہ دارانہ استعمال، شفافیت اور حکمرانی کے نظام اس رفتار کے ساتھ آگے نہیں بڑھ رہے۔ رپورٹ کے مطابق 2025ء میں ریکارڈ کیے گئے AI Incidents کی تعداد 362 رہی، جو 2024 کے 233 واقعات سے نمایاں زیادہ ہے۔

اس صورتِ حال میں برنی سینڈرز کا سوال محض سیاسی نعرہ نہیں رہتا۔ تاہم اس بحث میں خوف اور حقیقت کے درمیان فرق برقرار رکھنا بھی ضروری ہے۔ مصنوعی ذہانت کے ہر ممکنہ خطرے کو ''انسانیت کی تباہی'' قرار دینا اتنا ہی غیر سائنسی ہے جتنا یہ سمجھ لینا کہ اے آئی ہمیشہ انسان کی وفادار معاون رہے گی۔ اصل چیلنج یہ ہے کہ حال اور مستقبل کے قابلِ پیمائش خطرات کو سنجیدگی سے لیا جائے، مگر مفروضوں کو حقائق بنا کر پیش نہ کیا جائے۔

روزگار اس بحث کا سب سے فوری اور نمایاں پہلو ہے۔ عالمی مالیاتی فنڈ کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً 40 فیصد روزگار کسی نہ کسی درجے میں اے آئی سے متاثر ہو سکتا ہے۔ ترقی یافتہ معیشتوں میں یہ شرح تقریباً 60 فیصد ہے، جب کہ ابھرتی ہوئی منڈیوں میں تقریباً 40 فیصد، اور کم آمدنی والے ممالک میں 26 فیصد ہے۔ لیکن یہاں ''متاثر'' ہونے کا مطلب لازماً ''ملازمت ختم ہونا'' نہیں۔ اے آئی بہت سے کاموں میں انسان کی جگہ لینے کے بجائے انسانی صلاحیت کو بڑھا سکتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں اے آئی سے متاثر ہونے والی ملازمتوں میں تقریباً نصف کو پیداواری صلاحیت میں اضافے کا فائدہ پہنچ سکتا ہے، جبکہ دوسری نصف میں انسانی محنت کی طلب کم ہونے کا خطرہ موجود ہے۔

یہ فرق انتہائی اہم ہے، کیونکہ اے آئی کے بارے میں سب سے زیادہ دہرایا جانے والا دعویٰ یہی ہے کہ ''کروڑوں ملازمتیں ختم ہونے والی ہیں''۔ Goldman Sachs نے 2023ء میں اندازہ لگایا تھا کہ Generative AI دنیا بھر میں تقریباً 300 ملین کُل وقتی ملازمتوں (Full-time Jobs) کے برابر کام کو متاثر کر سکتی ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ 300 ملین افراد لازماً اپنی ملازمتیں کھو دیں گے۔ دراصل اے آئی کا بڑا اثر ملازمتوں کے اندر موجود Tasks کی نوعیت بدلنے کی صورت میں سامنے آ سکتا ہے۔

McKinsey کی تحقیق بھی اسی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس کے مطابق امریکہ میں 2030ء تک موجودہ کام کے تقریباً 30 فیصد گھنٹے خودکار کیے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ تقریباً 12 ملین Occupational Transitions، یعنی ایک پیشے یا ملازمت سے دوسرے پیشے یا ملازمت کی طرف منتقلی، درکار ہو سکتی ہے۔ یورپ میں بھی تیز رفتار ٹیکنالوجی اپنانے کی صورت میں 2030ء تک تقریباً 12 ملین پیشہ ورانہ منتقلیاں درکار ہو سکتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ 12 ملین ملازمتیں ختم ہو جائیں گی، مطلب یہ ہے کہ لاکھوں کارکنوں کو ایک پیشے سے دوسرے پیشے میں منتقل ہونا پڑ سکتا ہے۔

اصل خطرہ شاید ''روزگار کا خاتمہ'' نہیں بلکہ ''روزگار کی نوعیت میں تیز رفتار تبدیلی'' ہے۔ ایک اکاؤنٹنٹ کو مصنوعی ذہانت سے حساب کتاب میں مدد مل سکتی ہے، مگر معمول کے حساباتی کام کم ہونے کے ساتھ تجزیاتی مہارتوں کی ضرورت بڑھ سکتی ہے۔ ایک صحافی کیلئے مصنوعی ذہانت ابتدائی تحقیق، صوتی تحریر اور اعداد وشمار کے تجزیے کا عمل تیز کر سکتی ہے، لیکن تحقیق کی تصدیق، ذرائع کی جانچ، اخلاقی فیصلے اور میدان میں رپورٹنگ کی اہمیت شاید مزید بڑھ جائے۔ اسی طرح پروگرامر کا کام ختم ہونے کے بجائے کوڈ تیار کرنے، جانچ پڑتال اور نظام کی تشکیل کے درمیان نئی تقسیم پیدا ہو سکتی ہے۔

لیکن اس تبدیلی کے فوائد خود بخود سب تک نہیں پہنچیں گے۔ اگر اے آئی سے پیدا ہونے والی اضافی دولت چند بڑی کمپنیوں اور سرمایہ کاروں تک محدود رہی اور کارکنوں کو نئی مہارت حاصل کرنے کے وسائل نہ ملے تو معاشی عدم مساوات بڑھ سکتی ہے۔ آئی ایم ایف نے بھی خبردار کیا ہے کہ اے آئی عالمی سطح پر آمدنی کے فرق کو وسیع کر سکتی ہے، خصوصاً اُن ممالک میں جو نئی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کیلئے بنیادی ڈھانچے اور مہارتوں میں پیچھے ہیں۔

اے آئی کا دوسرا بڑا خطرہ سائبر سیکیورٹی سے متعلق ہے۔ مصنوعی ذہانت دفاعی نظاموں کو محفوظ بنانے میں بھی استعمال ہو سکتی ہے اور سائبر حملوں کو زیادہ تیز، خودکار اور پیچیدہ بنانے میں بھی۔ ایسا نظام جو بڑی تعداد میں سیکیورٹی کی کمزوریاں تلاش کرنے، جعلی یا دھوکا دہی پر مبنی پیغامات تیار کرنے، یا سائبر حملے کے مختلف مراحل کو خودکار بنانے میں مدد دے، سائبر جنگ کی رفتار اور نوعیت بدل سکتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اے آئی ایجنٹس کے زیادہ خودکار ہونے کے ساتھ یہ سوال مزید اہم ہو گیا ہے کہ اگر کسی اے آئی نظام کو بیرونی نیٹ ورک، کوڈ چلانے یا دیگر ڈیجیٹل ذرائع تک وسیع رسائی حاصل ہو تو اس کی سرگرمیوں کی نگرانی اور انہیں قابو میں رکھنا کس حد تک مؤثر رہ سکتا ہے۔

یہ خدشہ اب محض ایک نظری امکان نہیں رہا۔ ستمبر 2026ء میں امریکی قانون سازوں نے اوپن اے آئی سے متعلق ایک ایسے واقعے پر تشویش ظاہر کی جس میں ایک اے آئی ایجنٹ نے حفاظتی تجربے کے دوران مقررہ حدود سے باہر نکل کر انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کی اور ہگنگ فیس کے نظام تک رسائی کی کوشش کی۔ اس کے بعد اوپن اے آئی نے خودکار طور پر نظام بند کرنے کی صلاحیت اور نگرانی کے انتظامات کو مزید مضبوط بنانے کی بات کی۔

یہ واقعہ بجائے خود اس بات کا ثبوت نہیں کہ ''اے آئی انسانوں سے زیادہ ذہین ہو چکی ہے''، تاہم یہ ضرور ظاہر کرتا ہے کہ زیادہ خودکار اے آئی نظاموں کے ساتھ سائبر سیکیورٹی اور انہیں قابو میں رکھنے کے عملی مسائل حقیقی اور سنجیدہ نوعیت کے ہیں۔

جنگی میدان میں اے آئی کا مسئلہ اس سے بھی زیادہ حساس ہے۔ خودکار یا نیم خودکار ہتھیار انسانی فیصلے کو کم کر سکتے ہیں اور جنگ کی رفتار بڑھا سکتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر ایک الگورتھم کسی ہدف کو دشمن قرار دے اور حملہ کرنے کا فیصلہ کرے تو آخری ذمہ داری کس کی ہوگی؟ فوجی کمانڈر، پروگرامر، کمپنی یا ریاست کی؟ یہی وجہ ہے کہ Autonomous Weapons پر عالمی سطح پر انسانی نگرانی اور Accountability کی بحث شدت اختیار کر رہی ہے۔

تیسرا خطرہ اطلاعاتی ماحول کا ہے۔ مصنوعی ذہانت نے ڈیپ فیک تصاویر، جعلی آوازوں اور مصنوعی ویڈیوز کی تیاری کو پہلے کے مقابلے میں آسان بنا دیا ہے۔ سیاست دان کی جعلی تقریر، صحافی کی مصنوعی آواز یا کسی واقعے کی فرضی ویڈیو چند منٹوں میں تیار ہو سکتی ہے۔ لیکن یہاں مسئلہ صرف جعلی مواد بننے کا نہیں بلکہ اس کے نتیجے میں ''حقیقت پر اعتماد'' کے کمزور ہونے کا ہے۔

اگر عوام یہ سمجھنے لگیں کہ ہر ویڈیو جعلی ہو سکتی ہے اور ہر آڈیو مصنوعی... تو مسئلہ صرف فیک نیوز کا نہیں رہے گا، اصل خبر بھی مشکوک بن سکتی ہے۔ اسے بعض ماہرین "Liar's Dividend" جیسے تصور سے جوڑتے ہیں، یعنی ایسی صورتِ حال جہاں جعلی یا مصنوعی مواد کی بہتات کے باعث حقیقی معلومات اور شواہد کو بھی جھوٹا قرار دینا آسان ہو جاتا ہے۔ طاقتور افراد حقیقی ثبوت کو بھی یہ کہہ کر مسترد کر سکتے ہیں کہ وہ اے آئی سے تیار کیا گیا ہے۔ انتخابات میں یہ صورتِ حال خاص طور پر خطرناک ہے، کیونکہ جمہوریت صرف ووٹ کا نام نہیں بلکہ قابلِ اعتماد معلومات اور شواہد پر بھی قائم ہوتی ہے۔

یہاں چوتھا اور سب سے زیادہ فلسفیانہ سوال انسانی کنٹرول کا ہے۔ اس ضمن میں اے جی آئی (AGI) اور سپر انٹیلی جنس (Superintelligence) کے درمیان فرق سمجھنا ضروری ہے۔ اے جی آئی سے عموماً ایسی عمومی نوعیت کی مصنوعی ذہانت مراد لی جاتی ہے جو مختلف ذہنی کاموں میں انسانی سطح کی عمومی صلاحیت رکھتی ہو، جبکہ سپر انٹیلی جنس اس سے آگے کا تصور ہے، یعنی ایسی ذہانت جو اہم علمی شعبوں میں انسانی صلاحیتوں سے نمایاں طور پر آگے نکل جائے۔ اس لیے یہ دونوں اصطلاحات ایک دوسرے کی مترادف نہیں ہیں۔

یہ بھی ابھی ثابت شدہ حقیقت نہیں کہ ایسی سپر انٹیلی جنس دنیا میں موجود ہے یا مستقبل قریب میں لازماً وجود میں آ جائے گی۔ تاہم اے آئی کو انسانی مقاصد اور اقدار سے ہم آہنگ رکھنے کا مسئلہ (Alignment Problem) ایک سنجیدہ تحقیقی سوال بن چکا ہے۔ اگر مستقبل میں کوئی انتہائی طاقتور اے آئی نظام ایسے مقاصد اختیار کر لے جو انسانی اقدار سے متصادم ہوں تو انسان اس کے رویّے کو کس حد تک قابو میں رکھ سکے گا؟ یہی وہ نظریاتی خطرہ ہے جسے سینڈرز کی مجوزہ قانون سازی میں مرکزی اہمیت حاصل ہے۔

مجوزہ قانون ایسے اے آئی نظاموں پر پابندی کی بات کرتا ہے جو انسانی ذہانت سے آگے نکل جائیں یا جن میں نظام کو بند کرنے کے احکامات کو ناکام بنانے جیسی خطرناک صلاحیتیں پیدا ہو جائیں۔

یہاں ایک دلچسپ تضاد سامنے آتا ہے۔ اے آئی پر سخت پابندی کی بات کرنے والے قانون ساز اسے عالمی خطرہ سمجھتے ہیں، لیکن دوسری جانب بڑی طاقتیں اسے قومی طاقت اور عالمی اثر رسوخ کے ایک اہم ذریعے کے طور پر بھی دیکھتی ہیں۔

امریکا اور چین کے درمیان اے آئی کی مسابقت اب محض تجارتی مقابلے تک محدود نہیں رہی۔ اس میں سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی، ڈیٹا سینٹرز، فوجی استعمال، روبوٹکس اور سائنسی تحقیق جیسے اہم شعبے بھی شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کسی ایک ملک کیلئے اے آئی کی ترقی کو مکمل طور پر روکنے کا فیصلہ سیاسی طور پر انتہائی مشکل ہے۔ اگر امریکا اپنی جدید ترین اے آئی ٹیکنالوجی کی تیاری روک دے، لیکن کوئی دوسرا ملک ایسا نہ کرے تو واشنگٹن میں یہ خدشہ پیدا ہوگا کہ وہ معاشی اور دفاعی اعتبار سے عالمی دوڑ میں پیچھے رہ سکتا ہے۔

اسی پس منظر میں سینڈرز کی موجودہ تجویز میں عالمی تعاون کو اہم حیثیت حاصل ہے۔ ان کا مقصد امریکا میں پابندی عائد کرنے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے دنیا بھر میں سپر انٹیلی جنس کی ترقی کو روکنے کی کوشش کرنا ہے۔ تاہم اسے ایٹمی عدمِ پھیلاؤ کے معاہدے، یعنی این پی ٹی (NPT) کا عین متبادل قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ جوہری ٹیکنالوجی اور اے آئی کی ساخت، رسائی، نقل سازی اور تجارتی استعمال بنیادی طور پر ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

اے آئی کے کئی ماڈلز سافٹ ویئر کی صورت میں دنیا بھر میں تقسیم کیے جا سکتے ہیں، اوپن ویٹ سسٹمز بھی موجود ہیں، جبکہ انہیں چلانے کیلئے درکار کمپیوٹنگ انفرااسٹرکچر مختلف ممالک اور نجی اداروں میں پھیلا ہوا ہے۔ اس لیے اے آئی کی نگرانی اور ضابطہ کاری کیلئے عالمی سطح پر ایسے نئے اور مختلف طریقۂ کار کی ضرورت ہوگی جو اس ٹیکنالوجی کی مخصوص نوعیت کو مدنظر رکھیں۔

یورپی یونین نے اس معاملے میں ایک مختلف راستہ اختیار کیا ہے۔ یورپی یونین کا اے آئی ایکٹ (EU AI Act) خطرے کی سطح پر مبنی ایک ضابطہ جاتی نظام ہے، جس کے تحت مختلف نوعیت کے اے آئی نظاموں کیلئے الگ الگ ذمہ داریاں مقرر کی گئی ہیں۔ اگست 2026ء سے اس قانون کی کئی اہم دفعات، جن میں ممنوع اے آئی طریقۂ کار، شفافیت کے تقاضے اور عمومی مقصد کے اے آئی ماڈلز سے متعلق بعض قواعد شامل ہیں

CO-EVOLUTION:
AI & HUMANITY WORKING TOGETHER

بقیہ 1

کمپنیاں ڈیوٹی اور ٹیکس کی فوری ادائیگی کیبغیر ذخیرہ کرسکیں گے۔ آف شور ٹرمینل کو دو نئی مخصوص پائپ لائنز کے ذریعے قومی سپلائی نیٹ ورک سے جوڑنے کی تجویز ہے۔ ایک پائپ لائن خام تیل کو کیماڑی تنصیبات تک پہنچائے گی۔ دوسری پائپ لائن پٹرولیم مصنوعات کو پورٹ قاسم اور وائٹ آئل پائپ لائن سیمنسلک کرے گی۔ موجودہ وائٹ آئل پائپ لائن اور دیگر قومی پائپ لائن نیٹ ورک سے منسلک ہوگا۔

بقیہ 2

اہلخانہ کے مطابق حماد عبیدہ بحری جہاز پر تھرڈ انجینئر تعینات تھے اور 6 ستمبر کو ڈیوٹی کیلئے کراچی سے روانہ ہوئے تھے۔ اہلخانہ کے مطابق 13 ستمبر کو بحری جہاز میں آگ لگنے کی اطلاع ملی، جس کے نتیجے میں جہاز کا انجن روم اور دیگر حصے متاثر ہوئے۔ حادثے کے وقت بحری جہاز پر 25 افراد پر مشتمل عملہ موجود تھا، جن میں سے 23 کریو ممبرز کو ریسکیو کرلیا گیا۔ اہلخانہ کے مطابق حادثے کے وقت حماد عبیدہ کی ڈیوٹی رات کی شفٹ میں انجن روم میں تھی۔ کریو ممبرز نے بتایا کہ انجن روم میں موجود افراد کے زندہ بچنے کے امکانات انتہائی کم تھے۔ حماد عبیدہ زندہ ہیں یا حادثے میں جاں بحق ہوئے، اس حوالے سے تاحال کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔ اہلخانہ کے مطابق فارن آفس اور میری ٹائم سکیورٹی ایجنسی کے کرائسس مینجمنٹ سیل سے رابطے کے باوجود حماد عبیدہ کا سراغ نہیں مل سکا۔ دو روز گزرنے کے باوجود حماد عبیدہ کے حوالے سے حکومتی سطح پر بھی کوئی معلومات نہیں مل سکیں۔ حماد عبیدہ کے اہلخانہ نے حکومت پاکستان اور متعلقہ اداروں سے عمان حکام سے رابطہ کرکے ان کی تلاش یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ اہلخانہ نے بتایا کہ اگر حماد عبیدہ جاں بحق ہوچکے ہیں تو ان کی میت کی ریکوری کرائی جائے اور حکومت پاکستان فوری مدد کرتے ہوئے حماد عبیدہ کی تلاش یقینی بنائے۔

بقیہ 3

رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع، محکمہ خارجہ اور ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے انسپکٹر جنرلز کی جانب سے مشترکہ طور پر تیار کی گئی رپورٹ میں پہلی بار امریکی حکومت کی جانب سے اہم گولہ بارود کے ذخائر میں کمی اور مشرقِ وسطیٰ میں امریکی تنصیبات کو پہنچنے والے بڑے پیمانے پر نقصانات کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں شامل ماہرین کے اندازوں کے مطابق دفاعی ساز و سامان تیار کرنے والی کمپنیوں کو جدید میزائلوں اور دفاعی میزائلوں کے ذخائر کو جنگ سے پہلے کی سطح پر بحال کرنے میں 3 سال تک کا وقت لگ سکتا ہے۔ رپورٹ میں امریکی تنصیبات کو پہنچنے والے وسیع پیمانے پر نقصانات کی بھی تفصیلات دی گئی ہیں

بقیہ 4

کا پاکستان پر اعتماد بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ معاہدے سے قانونی تحفظ، ثالثی اور تنازعات کے حل کا مؤثر نظام میسر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ فیلا پاکستان میں کینیڈین کمپنیوں اور مشترکہ منصوبوں کے فروغ کیلئے بنیادی قدم ہوگا۔ پاکستان کی بڑی صارف منڈی کینیڈین سرمایہ کاروں کیلئے وسیع مواقع رکھتی ہے۔ کینیڈین ہائی کمشنر نے کہا کہ کینیڈا میں مقیم تین لاکھ سے زائد پاکستانی دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری کا پل بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈین کمپنیوں کا وفد پاکستان میں آئندہ معدنیات سرمایہ کاری فورم میں شرکت کرے گا، ڈیری، حیوانی جینیات، خوردنی تیل، پھلوں کے جوس اور فوڈ پروسیسنگ میں تعاون کو وسعت دی جائے گی۔ جام کمال نے کہا کہ زرعی اجناس کی ویلیو ایڈیشن اور مشترکہ منصوبوں سے تیسرے ممالک کو برآمدات بڑھائی جاسکتی ہیں۔ ملاقات میں طیاروں کی لیزنگ، ایرو اسپیس اور فضائی رابطوں کے فروغ پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 5

مثبت پیشرفت کو سراہتے ہوئے باہمی دلچسپی کے امور پر باقاعدگی سے روابط برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ منگل کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے امریکی ناظم الامور نٹیلی اے بیکر نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تعاون اور خطے کی حالیہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی ناظم الامور نے دیرپا امن کے لئے مذاکرات اور سفارتکاری کی اہمیت پر زور دیا۔ اسحاق ڈار نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات میں مثبت پیشرفت کو سراہتے ہوئے باہمی دلچسپی کے امور پر باقاعدگی سے روابط برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے نیویارک میں ہونے والے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کے وفد کی قیادت وزیراعظم محمد شہباز شریف کریں گے۔

بقیہ 6

کی مکمل رپورٹ جاری کردی گئی۔ یہ رپورٹ وزیراعظم شہباز شریف کے حکم سے جاری کی گئی ہے جس کے مطابق پمز کی ایم سی ایچ نرسری میں لگنے والی آگ کے نتیجے میں 15 نومولود میں سے 14 جاں بحق جبکہ ایک محفوظ رہا۔ تحقیقاتی کمیٹی نے اس حوالے سے آگ لگنے کی وجوہات ہی نہیں بلکہ اس کے سنگین نتائج اور تباہ کن صورت اختیار کرنے کے عوامل کا بھی جائزہ لیا۔ کمیٹی نے ہنگامی ردعمل، بچوں کے انخلا کے انتظامات، انفرادی اور ادارہ جاتی ذمہ داری کے تعین اور ضروری اصلاحات کا بھی جائزہ لیا۔ تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات اور نتائج 52 نکاتی منظم تحقیقات کی بنیاد پر مرتب کیے گئے ہیں۔ تحقیقات میں فورنزک شواہد، سی سی ٹی وی، کال ریکارڈز اور انجینئرنگ و میکینکس دستاویزات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے طبی و حادثاتی ریکارڈ، ڈیوٹی و حاضری ریکارڈ اور گواہوں کے بیانات، ریگولیٹری ریکارڈز اور سابقہ تحقیقات سے بھی مدد لی گئی۔ علاوہ ازیں سی سی ٹی وی ریکارڈ سے پمز نرسری میں ہنگامی صورتحال کے غیر معمولی سرعت سے پیدا ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق تقریباً 6:38:15 بجے آگ واضح طور پر بھڑک چکی تھی، جہاں فرنٹ لائن عملے نے ممکنہ کارروائی کی۔ چارج نرس نسرین اختر، سیکیورٹی گارڈ ماریہ سلیم اور اسٹاف نرس رضیہ نورین نے چند ہی لمحوں میں بچوں کو بچانے کیلئے کارروائی کی۔ نرس رضیہ نورین نے ایک نومولود کو بچایا اور دوبارہ نرسری میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر محمد عبدالرحمان بھی آگ لگنے کے وقت موقع پر موجود رہے۔ تقریباً 6:39:15 بجے تک گہرے دھویں نے سی سی ٹی وی کیمرے کی منظر کشی کو مکمل طور پر متاثر کردیا۔ شواہد اس عوامی الزام کی تردید کرتے ہیں کہ فرنٹ لائن عملے نے نومولود بچوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔ سنگین حالات میں متعدد اہلکاروں نے فوری اور بہادری سے ممکنہ کارروائی کی۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا کہ نیشنل فورنزک ایجنسی کے مضبوط ترین تکنیکی شواہد کے مطابق آگ لگنے کا سب سے زیادہ ممکنہ مقام اے سی یونٹ نمبر ون کے قریب موجود اے سی یونٹ نمبر 2 کی بجلی کی کیبل تھی۔ ممکنہ طور پر غیر معمولی مقامی برقی حرارت، زائد کرنٹ، زیادہ مزاحمت والے کنکشن یا کسی مقامی برقی نقص کے باعث پیدا ہوئی۔ کیبل انسولیشن متاثر ہوئی اور قریب موجود آتشگیر مواد کو آگ لگ گئی۔ رپورٹ کے مطابق شواہد آتش زنی، ایک سے زیادہ مقامات سے آگ لگنے کے امکان، آئیسکو کی جانب سے کسی بیرونی برقی خرابی کو آگ لگنے کی وجہ قرار دینے یا آگ لگنے سے قبل آکسیجن کے اخراج کے امکان کی تائید نہیں کرتے۔ انکوبیٹر یا وارمر کو آگ لگنے کا ذریعہ قرار دینے کے شواہد بھی موجود نہیں۔ انکوائری کے مطابق آگ لگنے کی سب سے زیادہ ممکنہ وجہ برقی نوعیت کی خرابی تھی۔ برقی خرابی کی درست نوعیت اور اس کی روک تھام میں ذمہ دار فرد یا ادارے کا تعین الگ سے کیا جانا ضروری ہے۔ مینٹی نینس ریکارڈ کے مطابق نرسری کے اے سی یونٹس کی سروسنگ کی گئی تھی۔ ریکارڈ لیبلز، ٹرمینیشنز، انسولیشن، ارتھنگ اور بریکر پروٹیکشن کے جامع برقی حفاظتی جانچ کا مؤثر نظام موجود نہیں تھا۔ اہم بات ہے کہ برقی آلات کا فعال ہونا اس امر کے مترادف نہیں کہ اس کی برقی تنصیب بھی اسی سطح پر مکمل طور پر محفوظ تھی۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ آلات کو فعال رکھنے اور ان کی مکمل حفاظت یقینی بنانے کے درمیان اہم ادارہ جاتی خلا موجود تھا۔ نرسری کی حساس صورتحال نے آگ کے تباہ کن اثرات کو مزید بڑھادیا، 10 بستروں کے یونٹ میں 15 طبی طور پر انتہائی نازک نومولود زیرِ علاج تھے۔ متعدد نومولود آکسیجن یا سائنس کی معاونت پر انحصار کر رہے تھے، چنانچہ ان کو محفوظ مقام پر منتقل کرنا سرعت کے ساتھ ممکن نہیں تھا۔ اس موقع پر صرف 2 ڈاکٹر اور 2 نرسیں موجود تھیں اور محفوظ انخلا کے وسائل بھی بہت محدود تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ نرسری کیلئے باقاعدہ طور پر منظور شدہ، تربیت یافتہ عملے کے ذریعے مشق شدہ اور نومولود بچوں کے انخلا کے ایس او پیز کا کوئی ریکارڈ نہیں ملا۔ متاثرہ حصے میں خودکار دھویں کا پتا لگانے، الارم یا اسپرنکلر سسٹم کی موجودگی ثابت نہیں ہوئی۔ آتش گیر مواد اور آکسیجن والے ماحول نے آگ اور دھویں کی شدت میں بے پناہ اضافہ کیا۔ فرنٹ لائن عملے نے آگ لگنے کے چند سیکنڈز میں کارروائی کی۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا کہ ری ای ایس ریکارڈ کے مطابق ایکسٹرنل نوٹیفکیشن (بیرونی امداد) 06:54 بجے جبکہ ڈسپیچ 06:55 بجے اور آپریشنل آمد 07:01 بجے ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا ابتدائی تشویش 6:38 بجے پر آگ کے ظاہر ہونے اور بیرونی امداد کے فعال ہونے کے درمیان کا وقفہ ناقابل قبول ہے۔ پمز کوئی آزمودہ Incident Command System قائم کرنے کا ثبوت نہیں پیش کرسکا جو آگ کی نشاندہی ہوتے ہی فوری طور پر الارم، بیرونی اطلاع، انخلا، خطرے کی روک تھام، رسائی کے انتظام اور مربوط امدادی کارروائی کو فعال کرسکے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پمز نرسری کا سانحہ معلوم شدہ مگر مکمل طور پر نظرانداز کیے گئے خطرات کے پس منظر میں پیش آیا، جو ہسپتال انتظامیہ سے پیش بندی کے متقاضی تھے۔ سی ڈی اے کی سابقہ خط و کتابت اور وفاقی محتسب کی 2015 کی سفارشات میں خامیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ پمز نے 2025 میں ہی فرسودہ فائر سیفٹی انفرا اسٹرکچر کا اعتراف کیا تھا۔ 6 جولائی 2026 کو نرسنگ ہاسٹل میں لگنے والی آگ میں پہلے ہی آگ کا بروقت پتا لگانے، الارم، برقی معائنہ، انخلا، آگ بجھانے کے آلات، فائر ڈرلز اور ہنگامی منصوبہ بندی میں موجود خامیوں کی نشاندہی کی جاچکی تھی۔ سابقہ تنبیہات کو نرسری سانحہ سے قبل جامع، مقررہ مدت اور آزادانہ طور پر تصدیق شدہ اصلاحی پروگرام میں تبدیل نہیں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اے سی یونٹ نمبر 2 کی مخصوص خرابی قبل از وقت متعین نہ بھی ہوئی ہو، مؤثر فائر سیفٹی کیلئے مربوط اور مضبوط تیاری کی ضرورت واضح تھی جس کو ہسپتال انتظامیہ نے یکسر نظرانداز کیا۔ کمیٹی کے مطابق اس معاملے میں نظامی اور ادارہ جاتی ناکامی ثابت ہوتی ہے تاہم انفرادی ذمہ داری کا تعین دستیاب شواہد کی بنیاد پر متعلقہ قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا کہ معلوم خطرات اور سابقہ تنبیہات کو مؤثر حفاظتی نظام میں تبدیل نہ کرنے کی پمز اور اعلیٰ انتظامیہ پر بنیادی ادارہ جاتی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سیکیورٹی چین کے فرائض بالکل واضح ہیں لیکن ان کے مطابق ایس او پیز موجود نہیں۔ طبی عملے کی لازمی موجودگی کی نگرانی اہم ہے

بقیہ 7

برآمدی شعبوں میں تنوع، مصنوعات کے معیار میں بہتری اور کاروباری سہولت کاری کے حوالے سے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے اور روایتی شعبوں کے ساتھ مزید شعبوں کو بھی عالمی منڈیوں میں برآمدات کیلئے تیار کیا جائے، تجارت کو متنوع بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ شعبوں اور صنعتوں کو برآمدی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے، پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مؤثر بنانے اور بین الاقوامی معیار و ضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے مؤثر اقدامات لیے جائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پاکستانی مصنوعات کی عالمی منڈی میں قدر اور مسابقت دونوں میں اضافہ ہو۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ برآمدی صنعتوں کیلئے جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کو فروغ دیا جائے، ملکی معیشت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ڈیجیٹلائزیشن اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے، برآمدکنندگان کو درپیش انتظامی اور کاروباری رکاوٹیں دور کی جائیں اور برآمدی عمل کو مزید آسان، تیز اور شفاف بنایا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ عالمی مارکیٹ تک پاکستانی مصنوعات کی رسائی بڑھانے کیلئے متعدد دوست ممالک سے فری ٹریڈ ایگریمنٹ اور رعایتی نرخوں پر تجارت کے معاہدوں کیلئے اقدامات لیے جا رہے ہیں، پاکستانی ہارٹیکلچر مصنوعات کو برآمدات میں شامل کرنے کیلئے اقدامات لیے جا رہے ہیں، پاکستانی سرجیکل اور میڈیکل آلات کی برآمدات بڑھانے کیلئے بین الاقوامی ہسپتالوں کے ٹینڈرز اور پروکیورمنٹ میں پاکستانی ایکسپورٹرز کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے، عالمی کمپنیوں کو پاکستانی مصنوعات سے روشناس کرانے کیلئے ٹیکسپو، ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ منرلز شو، فوڈ اینڈ ایگریکلچر اور دیگر شعبوں سے متعلق نمائشیں ملک کے مختلف شہروں میں منعقد کی جارہی ہیں

بقیہ 8

میں 4 دن کام کی تجویز ہے، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو چھٹی اور نقل وحمل کم کرنے کی تجویز ہے، سرکاری ملازمین کے روٹیشن میں کام کرنے کا فارمولا بھی زیرغور ہے۔ ذرائع کے مطابق بازاروں کی 3 روزہ بندش اور اوقات کار بھی کم کرنے پر غور ہے۔

بقیہ 9

بحران کے دوران ملک بھر میں ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے حکومت کے فیول ریلیف اقدامات کا خیر مقدم کیا۔ لیاقت بلوچ نے پٹرولیم لیوی میں کمی سمیت بنیادی مسائل کے مستقل حل پر زور دیا۔ ملاقات میں سات روزہ رولنگ ایوریج پرائسنگ پٹرولیم قیمتوں کے نظام پر وفد کو بریفنگ دی گئی۔ وزیر پٹرولیم نے کہا کہ حکومت صارفین کے تحفظ اور ایندھن کی دستیابی کیلئے جامع اقدامات کر رہی ہے، موٹر سائیکلوں، چنگچی، رکشوں اور چھوٹی گاڑیوں کیلئے ٹارگٹڈ سبسڈی دی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ٹارگٹڈ سبسڈی مستحق طبقات تک ریلیف پہنچانے کا مؤثر ذریعہ ہے، ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن سے یورو فائیو ایندھن کی پیداوار اور پٹرول و ڈیزل کی پیداوار میں اضافہ ہوگا علی پرویز ملک نے کہا کہ ریفائنری اپ گریڈیشن سے درآمدی ریفائنڈ پٹرولیم مصنوعات پر انحصار کم ہوگا۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی وزیراعظم کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 10

بڑھانے پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ آئی اے ای اے بورڈ نے مارچ میں سی پانچ سیف گارڈز معاہدے کی متفقہ منظوری دی تھی۔ معاہدے سے پاکستان کے پرامن ایٹمی عزم اور عدم پھیلا کی ذمہ داریوں پر عالمی اعتماد کا مظہر قرار دیا جارہا ہے۔ چشمہ فائیو کا کام تیزی سے جاری ہے اور ری ایکٹر بلڈنگ کے گنبد کی تنصیب وقت سے پہلے مکمل کرلی گئی ہے۔

بقیہ 11

پورا علاقہ گونج اٹھا عوام میں خوف وحراس پھیل گیا وفاقی وزیرنوابزادہ میر خالد حسین مگسی میر جعفر خان مگسی سیکورٹی فورسز پولیس نفری و دیگر افراد کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے دونوں اطراف سے شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے حالات سخت کشیدہ ہے پولیس کے مطابق ضلع جھل مگسی کے علاقے نفور میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی کے نجی ریسٹ ہاوس پر نامعلوم مسلح افراد نے بھاری ہتھیاروں سے حملہ کردیا گیا جبکہ ریسٹ ہاوس میں موجود گارڈز نے بھی جوابی فائرنگ شروع کردی پولیس کے مطابق مسلح افراد کی جانب سے راکٹ لانچر داغے گئے شدید فائرنگ سے پورے علاقے میں سخت خوف وحراس پھیل گیا جبکہ پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی نواب زادہ میر خالد حسین مگسی میر جعفر خان مگسی قبیلے کے سینکڑوں مسلح افراد کے ہمراہ جائے وقوع پر پہنچ گئے اور واقعے کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر روانہ ہوگئی ہے

بقیہ 12

کو اپنا دکھ محسوس کرتے ہیں۔ میری سیاست کا محور ہمیشہ عوامی خدمت رہی ہے۔ سیاست کو ذاتی مفاد یا اقتدار کے حصول کا ذریعہ بنانے کے بجائے انسانوں کی زندگی بہتر بنانے، نئی نسل کو مواقع فراہم کرنے اور معاشرے کی تعمیر کا وسیلہ بنانے پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز رکھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ بات میرے باعث اطمینان ہے کہ اپنی سیاسی زندگی میں تعلیم، صحت اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں میرے ہاتھوں سے ایسے متعدد تاریخی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچے جن سے آج مختلف اضلاع کے لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ میرے نزدیک کسی منصوبے کی اصل کامیابی اس کی عمارت نہیں بلکہ اس سے پیدا ہونے والا انسانی فوائد ہیں۔ میری سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ ان تناور درختوں کا سایہ اور ان کے ثمرات ہماری آنے والی کئی نسلوں تک پہنچتے رہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم میری سب سے بڑی ترجیح اور میرے سیاسی وژن کا بنیادی ستون ہے کیونکہ سڑکیں، عمارتیں اور پل معاشرے کو سہولت دے سکتے ہیں مگر تعلیم انسان کو اپنی تقدیر بدلنے کی طاقت دیتی ہے

بقیہ 13

قومی شاہراہوں، توانائی اور دیگر اہم منصوبوں کی موجودگی نے صوبے کو غیر معمولی معاشی اہمیت دی ہے، تاہم سی پیک کی حقیقی کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب اس کے فوائد عام شہریوں، نوجوانوں، ماہی گیروں، کسانوں اور مقامی کاروباری طبقے تک پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت چین کے ساتھ عملی تعاون کو مزید تیز کرتے ہوئے پینے کے صاف پانی، شمسی توانائی، بنیادی صحت، تعلیم، فنی تربیت، ماہی گیری، زراعت، لائیو اسٹاک اور مقامی رابطہ سڑکوں کے منصوبوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ ایسے منصوبے کم مدت اور نسبتاً محدود لاگت میں مکمل کرکے مقامی آبادی کی زندگیوں میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ منصوبوں کے انتخاب میں ہر ضلع کی ضروریات اور مقامی آبادی کی ترجیحات کو بنیادی اہمیت دی جائے۔ قابلِ عمل منصوبوں کی بروقت نشاندہی، زمین کی فوری فراہمی، انتظامی سہولت، مؤثر سکیورٹی، ہنرمند افرادی قوت اور شفاف نگرانی کا جامع نظام قائم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی اور تکنیکی تربیت فراہم کرکے سی پیک سے منسلک منصوبوں میں روزگار کے مواقع دیے جائیں

بقیہ 14

احسان افغان نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے حق حکمرانی، آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی مضبوطی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہرممکن اقدامات کر رہی ہے ناراض پارٹی کارکنوں سے ملاقات کرکے انہیں واپس پارٹی میں لائیں گے، کارکن آپس کے اختلافات سے بالاتر ہوکر بلاول بھٹو زرداری کے پیغام کو عوام تک پہنچائیں۔ یہ بات انہوں نے سابق وفاقی وزیر سردار بازمحمد خان کھیتران کی جانب سے دیے گئے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ عشائیے میں سید سعداللہ، شاہ اللہ جنگ، میر نصیب اللہ شاہوانی، اختر بلوچ، امتیاز جنگ، پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہ جہان کجر، سپورٹس اینڈ کلچر ونگ کے صدر شہزادہ کاکڑ، سردار سرور سلیمانخیل، الطاف کجر، سید ایوب آغا، نعمت لالہ، ایم ظاہر موسیٰ خیل، عبدالغفور جعفر، جہانگیر بلوچ، اشفاق بلوچ، ایم ظاہر موسیٰ خیل، انجینئر احسان اللہ عبدالتی، مٹھا خان عمرانی، عصمت اللہ سمیت پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدور، جنرل سیکرٹری اور صوبائی ایگزیکٹو کے ممبران نے شرکت کی

بقیہ 15

سب سے بڑی تبدیلی اب الیکٹرک وہیکل کی آ رہی ہے الیکٹرک وہیکلز کو سہولت دینے کیلئے نیشنل ٹیرف پالیسی بھی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آٹو پالیسی سے متعلق کافی بحث ہوئی جس میں کچھ وقت لگا، آٹو پالیسی اب تقریباً مکمل ہوگئی ہے بہت جلد اس کا اجرا ہوجائیگا، آٹو پالیسی اب آخری مرحلے میں ہے لیگل سائیڈ پر کام ہو رہا ہے نئی آٹو پالیسی کا اہم مقصد ہے کہ کنزیومر کو گاڑیاں سستی ملیں۔ معاون خصوصی نے کہا کہ پالیسی میں بیلنس رکھا ہے، جس سے ہماری گاڑیاں دنیا سے مقابلہ کرسکیں گے

بقیہ 16

رواں ماہ لانگ مارچز اور دھرنوں کی کال کے پیش نظر حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے شہراقتدار کو قبل ازوقت تقریباً سیل کرنے کے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اسلام آباد کے ایمبیسی روڈ، سرینا چوک، نادرا چوک، ایکسپریس چوک، ایوب چوک اور تمام مضافاتی چوکوں اور چوراہوں پر تقریباً 400 کے قریب کنٹینرز پہنچائے گئے ہیں جبکہ مزید کنٹینرز بھی لائے جا رہے ہیں۔ ڈی چوک میں ڈبل لیئر کنٹینرز ڈی چوک کے ارد گرد رکھے جا رہے ہیں،

بقیہ 17

سول اسپتال سی مردہ خانے میں رکھ دیا گیا ہے۔

بقیہ 18

میں خود انحصاری بڑھاتے ہوئے بندرگاہوں کی مطلوبہ گہرائی برقرار رکھنے کی صلاحیت حاصل کرلی گئی ہے، جبکہ ڈریجنگ کی استعداد میں مزید توسیع کرکے بحری جہازوں کی آمد ورفت اور کارگو فلو بہتر بنانے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے۔ بندرگاہی اصلاحات کے نتیجے میں مالی وصولیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال 3 ارب روپے کے مقابلے میں رواں سال 7 ارب روپے ریکور کیے گئے ہیں۔ میری ٹائم ٹاسک فورس کی سفارشات پر طویل عرصے سے رکے ہوئے 2 ہزار سے زائد کنٹینرز کو آف ڈاک ٹرمینلز منتقل کردیا گیا ہے، اسی طرح برآمدکنندگان کے ڈیوٹی ڈرا بیک کلیمز کے 90 فیصد عمل کو آن لائن نظام کے ذریعے خودکار بنایا جارہا ہے

بقیہ 19

سے تصدیق ہوگی۔ حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔ حج، عمرہ یا سیر وتفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی ایکس پاکستان رخصتوں کی سخت جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا گیا ہے، ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے ایکس پاکستان چھٹیوں کی نگرانی کا نظام ڈیجیٹل کردیا ہے۔ نئے نظام کے تحت ملازمین کے این اوسی جاری ہوں گے جن پر موجود کیو آر کوڈ ایئرپورٹ پر اسکین کرکے این او سی کی تصدیق کی جائے گی جس سے جعلی یا غیر متعلقہ این او سی کی فوری نشاندہی ممکن ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نیا نظام ابتدائی طور پر ایف آئی اے کے ہولڈنگ ڈیپارٹمنٹ پر نافذ کردیا گیا ہے جبکہ دیگر سرکاری محکموں کو بھی اس نظام میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 20

1.73 روپے فی یونٹ رہی۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ بروقت فیصلوں کی بدولت نہ صرف فی یونٹ فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ میں کمی لائی گئی بلکہ ممکنہ 10.6 ارب روپے کے اضافے اور قیمتی زرمبادلہ کو بھی بچایا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اس کمی کا سہرا عوام کے سر ہے جنہوں نے حکومت کے ساتھ تعاون کیا اور رات کے اوقات میں چند گھنٹے کی لوڈ مینجمنٹ برداشت کی۔ اویس لغاری نے کہا کہ میں عوام کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے قیمتیں کم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب پوری دنیا میں ایندھن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں اور آبنائے ہرمز کی صورتحال کی وجہ سے بین الاقوامی ایندھن کی منڈیوں میں شدید دباؤ پایا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کا نتیجہ ہے جو بروقت اٹھائے گئے اقدامات کی بدولت عوام کو براہ راست فائدہ پہنچا رہی ہیں۔ اگر یہ اقدامات نہ کیے جاتے تو گزشتہ ماہ کے مقابلے میں 10.6 ارب روپے سے زائد کا اضافہ ہوتا

بقیہ 21

مہنگائی، ناانصافی اور معاشی استحصال کے خلاف جماعت اسلامی کی جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوچکی ہے۔ 20 ستمبر کو اسلام آباد مارچ عوام کے حقوق اور انصاف کے حصول کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ امرائے اضلاع، ذمہ داران اسلام آباد دھرنے کی تیاریاں تیز کریں۔ حکمران و طاقتور طبقات بلوچستان کے عوام کے حقوق دینے میں ناکام رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی وضلعی ذمہ داران اجلاس سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں 20 ستمبر اسلام آباد دھرنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی پاکستان کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر بلوچستان بھر میں 20 ستمبر اسلام آباد مارچ کی بھرپور تیاری جاری ہیں۔ ارکان، کارکنان، امیدواران رکنیت، وابستگان اور عوام سے رابطہ مہم تیز کی جائے گی اور زیادہ سے زیادہ افراد اسلام آباد مارچ میں شریک کرنے کریں گے۔

بقیہ 22

کیس کی سماعت جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی پر مشتمل بینچ نے کی، عدالت نے افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم وتربیت جاری رکھنے سے متعلق درخواست مسترد کردی۔ پی جی ڈی کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ نے قرار دیا کہ غیرملکی شہریوں کو پاکستان میں تعلیم جاری رکھنے یا تربیت حاصل کرنے کا غیر محدود حق حاصل نہیں، امیگریشن، ملکی بدری اور قومی سلامتی کے امور حکومت کے اختیار میں ہیں۔ عدالت نے کہا کہ افغان شہریوں کو انسانی سلوک، وقار اور قانونی تحفظات کا حق حاصل ہے، تاہم قانونی تحفظات کے باوجود افغان شہریوں کو پاکستان میں قیام یا تعلیم کا غیر محدود حق حاصل نہیں۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے متاثرہ طلبہ کو اپنی شکایات کے ازالے کیلئے افغان سفارتخانے سے رجوع کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔

بقیہ 23

کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیرِ صدارت شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک میں چینی کی مجموعی دستیابی، موجودہ ذخائر اور ملکی ضروریات کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں تمام صوبوں، کسانوں اور شوگر ملز ایسوسی ایشن کے نمائندگان نے شرکت کی۔ شرکا نے دستیاب اعداد وشمار کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے صارفین، کسانوں اور شوگر انڈسٹری کے نقطہ نظر سے چینی کی مجموعی صورتحال پر غور کیا۔ دستیاب اعداد وشمار، ملکی ضروریات اور چینی کے موجودہ ذخائر کا جائزہ لینے کے بعد اجلاس میں 2 لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے شوگر ملز مالکان کو ہدایت کی کہ گنے کے کاشتکاروں کو بروقت ادائیگیاں یقینی بنائی جائیں اور کسانوں کے مفادات کا ہر ممکن تحفظ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسان زرعی معیشت کا اہم ستون ہیں اور ان کے جائز مفادات کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 24

محمد اسحاق ڈار نے منگل کو وزارت خارجہ آمد پر لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار کا استقبال کیا۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ کے ہمراہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیرمملکت طلال چوہدری اور وزارت خارجہ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے لبنان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کیلئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں میں تعاون اور عوام سے عوام کے روابط سمیت دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ دونوں وزرا نے پاکستان۔ لبنان تعلقات اور قانون نافذ کرنے میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا اور سزا یافتہ افراد کی منتقلی سے متعلق معاہدے پر دستخط کو دوطرفہ قانونی تعاون میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے معاہدے کا خیرمقدم کیا

بقیہ 25

رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ ایم ڈی کیٹ سال میں دو مرتبہ منعقد کیا جائے تاکہ امتحان میں ناکامی کی صورت میں طالب علم کا پورا سال ضائع نہ ہو۔ رپورٹ میں ایم ڈی کیٹ کے موجودہ 50 فیصد ویٹیج کو کم کرکے 30 فیصد کرنے پر غور کرنے اور میڈیکل داخلے کیلئے صرف ایک امتحان پر انحصار کم کرنے کی سفارش کی گئی ہے، ایم ڈی کیٹ میں نیگیٹو مارکنگ متعارف کرانے کے اثرات کا بھی جائزہ لینے کی تجویز دی گئی ہے۔ ذیلی کمیٹی نے ایم ڈی کیٹ کے نتائج کو تین سال تک قابل استعمال رکھنے کے اثرات کا جائزہ لینے، امتحان کی تاریخ بہت پہلے جاری کرنے اور غیر معمولی حالات کے سوا تاریخ تبدیل نہ کرنے کی سفارش بھی کی ہے، مبہم، غلط یا متنازع سوالات کے خلاف باقاعدہ شکایتی اور ریویو نظام بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

بقیہ 26

مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام کی اصل روح یہ ہے کہ ریاستی فیصلوں میں عوامی مفاد کو اولین ترجیح حاصل ہو اور ہر شہری کو بلا امتیاز اپنی آواز منتخب نمائندوں اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے کا مؤثر حق حاصل ہو۔ عوام کی رائے کا احترام اور ان کے مسائل کا حل ہی جمہوری نظام پر اعتماد کو مزید مستحکم کرتا ہے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، آزادانہ رائے، مساوات، انصاف اور انسانی حقوق کا تحفظ جمہوریت کے بنیادی ستون ہیں۔

بقیہ 27

شپ 2026 کی اختتامی تقریب میں بطور چیف گیسٹ خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ کھیل کے میدان نوجوانوں میں خوداعتمادی، نظم وضبط، برداشت اور قیادت کی صلاحیتیں پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں نے مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور وہ قومی و بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بیٹیاں کھیل کے میدان میں کامیابیاں حاصل کرکے بلوچستان کی ایک مثبت اور روشن تصویر دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں خواتین اور بچیوں کی فلاح و بہبود، ان کے حقوق کے تحفظ، تعلیم، صحت، خوداعتمادی اور معاشرے میں باوقار و فعال کردار کیلئے مؤثر اقدامات کر رہا ہے۔ خواتین اور بچیوں کو کھیلوں سمیت مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں کا مقصد خواتین اور بچیوں کو ایسا سازگار ماحول فراہم کرنا ہے جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں بروئے کار لاسکیں۔ کھیلوں کی سرگرمیاں بچیوں میں خوداعتمادی، جسمانی صحت، نظم و ضبط اور قیادت کی صلاحیتیں پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، اس لیے خواتین کیلئے کھیلوں کے مواقع میں مزید اضافہ ضروری ہے

بقیہ 28

تفصیلی بریفنگ دی۔ سیکرٹریز نے محکموں میں نافذ کیے گئے اصلاحاتی اقدامات، سروس ڈیلیوری میں بہتری، انتظامی کارکردگی اور عوامی سہولت کے فروغ سے متعلق پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ عوامی خدمت کے معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے تمام محکمے اپنی کارکردگی میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے محکموں میں ڈیجیٹائزیشن پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے سرکاری امور میں سہولت، تیزی اور شفافیت لائی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر آن لائن سسٹم، ڈیجیٹل ریکارڈ، ای۔ گورننس اور مربوط مانیٹرنگ میکانزم کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ 29

میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی گوادر کے نمائندہ وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ خدا داد کی سربراہی میں وفد نے ضلع گوادر بالخصوص کلانچ کے زمینداروں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور کھاد، زرعی ادویات، ٹریکٹر آورز، سولر سسٹم، بور اور آبپاشی نالیوں سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی کی درخواست کی ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت نے کہا کہ زمینداروں کی تجاویز اور مسائل کو متعلقہ حکام تک پہنچایا جائے گا اور دستیاب وسائل کے مطابق ہر ممکنہ معاونت فراہم کی جائے گی، تاکہ ضلع گوادر میں زرعی سرگرمیوں کو مزید فروغ دیا جاسکے۔

بقیہ 30

سے متعلق امور کا جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ نے کی۔ اجلاس میں PILDAT کے نمائندے نعیم احمد سمیت ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، واسا، پی ایچ ای، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، بیورو آف اسٹیٹسٹکس، اسٹریٹ آرگنائزیشن، AID بلوچستان اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران و نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران مختلف محکموں کی جانب سے اپنے اپنے شعبہ جات میں جاری اقدامات، عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، صحت و تعلیم کے شعبوں میں بہتری، صاف پانی کی دستیابی، نکاسی آب کے نظام، اعداد وشمار کے مؤثر استعمال اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید بہتر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کا بروقت حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 31

مدد سے بچی کو بازیاب کروالیا گیا پولیس نے اغواء کے شبے میں ایک خاتون رفعت زوجہ عامر کو گرفتار کرکے مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جس سے تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 32

کرنے اور فشریز قوانین وضوابط پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت دی اس موقع پر ڈائریکٹر فشریز میر بین احمد ندیم و دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے بعد ازاں ڈائریکٹر جنرل فشریز نے ڈائریکٹر میر بین احمد ندیم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر و دیگر افسران کے ہمراہ ہاربر جیٹی گوادر کا دورہ کیا، جہاں ماہی گیروں کے زیر استعمال جالوں کے سائز کا جائزہ لیا گیا۔ فشریز حکام نے ممنوعہ و غیر ممنوعہ جالوں کی جانچ کرتے ہوئے سمندری حیات کے تحفظ اور پائیدار ماہی گیری کے فروغ کیلئے قوانین پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 33

کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ شرکاء نے فیسٹیول کے انعقاد کو طلبہ کو صحت مند مسابقت، باہمی ہم آہنگی اور کھیلوں کے رجحان کے فروغ کیلئے اہم قرار دیا فیسٹیول میر ارشد عمثی اور میر فٹبال اکیڈمی گوادر کے زیر اہتمام، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس گوادر اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن گوادر کے تعاون جبکہ ڈسٹرکٹ فٹبال ایسوسی ایشن گوادر کی نگرانی میں جاری ہے۔

بقیہ 34

گیروں کو بروقت سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے دفتر کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسٹاف کو ہدایت کی کہ عوامی خدمت اور ماہی گیر دوست پالیسی کے تحت اپنی ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں انجام دیں۔ انہوں نے اسٹاف کو اپنے مکمل تعاون اور ہرممکن معاونت کی یقین دہانی بھی کرائی اس موقع پر ڈائریکٹر میر بین احمد ندیم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر شاہ فہد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر صغیر زمان سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 35

ویسٹ منیر احمد درانی، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی محمد عابد سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت، فنڈز کی فراہمی، درپیش رکاوٹوں اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر کمشنر ذیشان لاشاری نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج ایک اہم ترقیاتی منصوبہ ہے، جس کی تکمیل سے شہر میں ٹریفک کے مسائل پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی اور کوئٹہ کو ایک جدید اور بہتر شہر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی کو ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے تمام ترقیاتی منصوبوں کی گوگل میپ کے ذریعے واضح نشاندہی پیش کی جائے تاکہ ہر منصوبے کی موجودہ صورتحال، محل وقوع اور کام کی پیشرفت کا مؤثر انداز میں جائزہ لیا جاسکے۔ کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تمام جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 36

بڑی تعداد نے اپنے مسائل اور تجاویز پیش کیں کھلی کچہری میں تعلیم، صحت، صاف پانی، بجلی، ماہی گیری، امن وامان، سڑکوں، ڈرینیج، انٹرنیٹ اور کوسٹل ہائی وے سے متعلق مسائل زیر بحث آئے۔ شہریوں نے بالخصوص اسکولوں میں سائنس و ریاضی کے اساتذہ کی کمی، درسی کتب اور کمپیوٹر سہولیات کی فراہمی، بنیادی طبی سہولیات کی بہتری، سربندن کلورٹ کی تعمیر و بحالی اور ڈرینج و سیوریج نظام کی بہتری کا مطالبہ کیا

بقیہ 37

تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ سیکرٹری تعلیم بلوچستان لال جان جعفر سے مطالبہ ہے کہ اساتذہ کو ریٹائرمنٹ کا مکمل عمل بھی آن لائن کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ دولت خان اچکزئی نے کہا کہ ایک استاد اپنی پوری ملازمت محکمہ تعلیم میں گزارنے کے بعد ریٹائرمنٹ کے مرحلے پر مختلف سرکاری دفاتر کے چکر لگانے، دستاویزات جمع کرانے اور پنشن و دیگر واجبات کیلئے طویل انتظار کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اس عمل کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے آسان، شفاف اور مقررہ مدت میں مکمل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آن لائن ریٹائرمنٹ، آن لائن پنشن اور آن لائن ملازمتی ریکارڈ کا مربوط نظام متعارف کرایا جائے، جس کے ذریعے استاد گھر بیٹھے اپنے ریٹائرمنٹ مقدمے، پنشن، واجبات اور ضروری دستاویزات کی پیش رفت سے آگاہ ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ حسابات کے دفتر کے آن لائن نظام میں پہلے ہی تنخواہ اور پنشن سے متعلق بعض سہولیات موجود ہیں لہٰذا محکمہ تعلیم، محکمہ خزانہ اور حسابات کے دفتر کے درمیان مربوط نظام قائم کرکے ریٹائرمنٹ کے عمل کو مزید آسان بنایا جاسکتا ہے

بقیہ 38

کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے بنیادی حقوق، جمہوریت، روزگار، تعلیم، صحت اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو اپنی سیاست کا محور بنایا ہے، بلوچستان میں بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ سردار عبیداللہ گورگیج نے کہا کہ صوبائی حکومت خصوصاً وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے مختلف شعبوں میں اقدامات جاری ہیں۔ حکومت کی ترجیحات میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں، تعلیم، صحت، آبنوشی اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل شامل ہے، جس کے مثبت اثرات بتدریج عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ جمہوری قوتوں کا ساتھ دیا ہے اور پیپلز پارٹی بھی عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کرے گی۔ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 39

قیادت میں پولیس ٹیم نے ڈی ایف او زبیر احمد اور محکمہ جنگلات کے عملے کے ہمراہ رکنی کے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی شکار کیلئے نصب درجنوں جنگلی جال اکھاڑ دیے۔ کارروائی کے دوران شکار میں استعمال ہونے والے جال اور دیگر آلات قبضے میں لے کر تلف کر دیے گئے۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او عبدالجبار مینگل نے کہا کہ جنگلی حیات کا غیر قانونی شکار کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کونج، بٹیر سمیت دیگر جنگلی پرندوں کے تحفظ کیلئے قانون کے مطابق کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں گی

بقیہ 40

علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی سماجی کمیٹیاں عوامی خدمت اور کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے ہرممکن کردار ادا کریں گی اور اس سلسلے میں کارکنوں کو مایوس نہیں کیا جائے گا۔ سماجی کمیٹیاں عوامی اور انتظامی مسائل کو متعلقہ حکام اور اداروں تک مؤثر انداز میں پہنچانے کے ساتھ ساتھ ان کے حل کیلئے بھرپور اور مسلسل جدوجہد کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ بلاامتیاز خدمت انسانیت کے جذبے کے تحت عوام کے مسائل کے حل اور ان کی مشکلات کے ازالے کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ عوام اور کارکنوں کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 41

ب فارم، قومی شناختی کارڈ اور دیگر ضروری شناختی دستاویزات کے اجرا اور متعلقہ امور کی تکمیل کے لیے سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ بالخصوص دور دراز اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے لیے مقامی سطح پر نادرا کی سہولت کسی نعمت سے کم نہیں، کیونکہ انہیں معمولی نوعیت کے کام کے لیے بھی طویل سفر اور اضافی اخراجات کی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق نادرا آفس گدر میں شہریوں کی مشکلات کو سنجیدگی سے سنا جارہا ہے، انہیں ضروری رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے اور شناختی دستاویزات کے حصول کے عمل کو ممکنہ حد تک آسان اور منظم بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بقیہ 42

سائیکل، رکشہ، چنگچی اور چھوٹی گاڑیوں (800 سی سی تک) کے مالکان مستفید ہوسکیں گے۔ ضلعی انتظامیہ سیوی کی جانب سے رجسٹرڈ پیٹرول پمپ مالکان کو وزیراعظم پاکستان کے احکامات پر فوری عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ سستے پیٹرول کے حصول کیلئے شہری اپنے نام پر رجسٹرڈ سم 9771 پر مقررہ فارمیٹ میں میسج بھیج کر رجسٹریشن مکمل کرسکتے ہیں۔ عوام کی سہولت کیلئے دفتر ڈپٹی کمشنر سیوی میں خصوصی ڈیسک بھی قائم کیا جارہا ہے، جہاں شہریوں کو رجسٹریشن کے مکمل طریقہ کار سے آگاہ کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کا یہ اقدام غریب اور محنت کش طبقے کیلئے ایک بروقت اور خوش آئند ریلیف ہے۔

بقیہ 43

بعد تشویشناک حالت میں کوئٹہ منتقل کیا جارہا تھا تاہم وہ سرانان کے قریب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگئے تھے۔ واقعے کا مقدمہ پولیس تھانہ کاریزات میں درج کیا گیا تھا۔ پولیس وضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقتول کے لواحقین سے کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کرایا گیا۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ضلع چمن اعتزاز عارف نے ڈی ایس پی سرکل چمن کی سربراہی میں مشترکہ تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی تھی۔ پولیس کے مطابق مشترکہ تحقیقاتی ٹیم نے پیشہ ورانہ تفتیش اور جدید طریقہ کار کے ذریعے 14 ستمبر کو کارروائی کرتے ہوئے ملزم قدرت اللہ کو گرفتار کرلیا۔ ابتدائی تفتیش میں ملزم مقتول کا بھتیجا نکلا ہے، جبکہ قتل کے دیگر محرکات اور شواہد کے حوالے سے مزید تفتیش جاری ہے

بقیہ 44

گیا کہ حکومت پاکستان نے 1974 میں بی ڈی اے ایکٹ کی منظوری دیکر بی ڈی اے قائم کی جبکہ 1978 میں فیلڈ مارشل لا ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ضیاء الحق نے گڈانی کی ساحلی پٹی پر قائم شپ ری سائیکلنگ کو باقاعدہ انڈسٹری ڈکلیئر کرنے کی سمری پر دستخط کئے بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی اس صنعت کی ریگولیٹری اتھارٹی کی حیثیت سے گزشتہ کئی عشروں سے آپریشنل سرگرمیوں کی دیکھ بھال اور دیگر انتظامات کی مانیٹرنگ کی ذمہ دار ادارہ ہے بریفنگ میں کمشنر کو بتایا گیا کہ بی ڈی اے ایکٹ کی منظوری کے بعد گڈانی شپ بریکنگ کو بی ڈی اے ریگولیٹری اتھارٹی کے طور پر چلا رہی ہے دنیا بھر میں شپ ری سائیکلنگ کے جدید ماڈل اور ہانگ کانگ کنونشن کے تحت پاکستان شپ بریکرز ایسوسی ایشن اور بیورو ویریٹاس کے درمیان یادداشت (MoU) پر دستخط کئے گئے ہیں گڈانی کے پانچ نمایاں شپ ری سائیکلرز کی جانب سے HKC کمپلائنس سرٹیفکیشن کیلئے انفرادی معاہدے کئے گئے ہیں جو محفوظ، ماحول دوست، اور بین الاقوامی معیاری شپ ری سائیکلنگ کی بنیاد ہے

بقیہ 45

نادرا انچارج سعید احمد بانیزئی پرنسپل الجبرہ کالج شبیر احمد بزنجو، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج نقیب اللہ کاکڑ، سی ٹی ڈی، اسپیشل برانچ اور ایجنسیز اداروں کے نمائندگان نے شرکت کیا اجلاس میں تعمیراتی سرگرمیوں کی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اور ڈسٹرکٹ زیارت میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا گیا شرکاء نے منصوبوں کی حفاظت، تعمیراتی عمل کی بلاتعطل تکمیل اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کے حوالے سے مختلف تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر ضلع زیارت کی مجموعی امن وامان کی صورتحال کا بھی از سر نو جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 46

ذریعے داخلہ فارم بمعہ پروسیسنگ فیس 30 ستمبر تک جمع کروا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ مین کیمپس (داخلہ سیل) یا سٹی کیمپس (لاء ڈیپارٹمنٹ) سے بھی وصول اور جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ پروگراموں کی تفصیل اور دیگر معلومات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں :https://uot.edu.pk/admission-open-for-spring-2027 مزید معلومات کے لیے درج ذیل نمبرز پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے: 400514-0852، 400529-0852، یا 400539-0852

بقیہ 47

مختلف مقامات پر شجرکاری بھی کی جارہی ہے۔ خصوصی مہم میں ضلعی انتظامیہ چمن، میونسپل کارپوریشن چمن اور ضلع کونسل باہمی تعاون سے صفائی اور شہر کی خوبصورتی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق مہم کا مقصد صاف، سرسبز اور خوبصورت چمن کے خواب کو عملی شکل دینا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ صفائی مہم میں بھرپور تعاون کریں، کچرا مقررہ مقامات پر ڈالیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ چمن شہر کو مزید صاف، سرسبز اور خوبصورت بنایا جاسکے۔

بقیہ 48

کاشف امر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عبدالرزاق کی جانب سے کچلاک کے اطراف مشترکہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران مختلف مقامات پر بھیک مانگنے میں ملوث 8 افراد حراست میں لے لئے جن میں 3 خواتین بھی شامل ہیں۔ ضلع انتظامیہ مغرب (west) کا گداگری کے خلاف مسلسل تیسرے روز بھی کارروائی جاری رہی۔

بقیہ 49

سمیت مختلف اہم امور پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، اسسٹنٹ کمشنر یونیورسٹی کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ کے علاوہ ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام خان نے ان لائن شرکت کی اس کے علاوہ محکمہ پولیس، ایکسائز، کسٹم، ایف سی، نادرا، اسپیشل برانچ، اے این ایف اور دیگر اداروں کے افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹیوں (DICs) کے اجلاسوں کے انعقاد، ان کے منٹس کی بروقت فراہمی، BISA ڈیش بورڈ پر شکایات اوران پر کی جانے والی کارروائی کی باقاعدگی سے اپ لوڈنگ، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کی پروفائلنگ اور چوتھے شیڈول میں شامل افراد کے ضلع سطح پر اپ ڈیٹ شدہ ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 50

حصوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام سے منصوبے کے مختلف مراحل اور اب تک ہونے والی پیش رفت کے بارے میں بریفنگ لی۔ معائنے کے دوران معلوم ہوا کہ عمارت کے اندرونی پلستر کا کام مکمل کیا جاچکا ہے، جبکہ منصوبے کے اطراف چار دیواری کی تعمیر بھی مکمل ہوچکی ہے۔ عمارت کے دروازوں کے فریم بھی نصب کیے جاچکے ہیں جبکہ دیگر تعمیراتی اور تکمیلی کام مختلف مراحل میں جاری ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تعمیراتی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے موقع پر موجود افرادی قوت کا بھی مشاہدہ کیا۔ انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ مزدوروں کی تعداد ضرورت کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے تعمیراتی کام کی رفتار سست ہے، جس کے باعث منصوبے کی تکمیل میں تاخیر کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ محمد حبیب شجاع نے متعلقہ افسران اور ٹھیکیدار کو واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام کی رفتار فوری طور پر تیز کی جائے اور اس مقصد کے لیے اضافی مزدور تعینات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو غیر ضروری تاخیر کا شکار نہیں ہونے دیا جائے گا اور منصوبے کی بروقت تکمیل کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل لائبریری جدید تعلیمی تقاضوں کے مطابق طلبہ اور شہریوں کو مطالعہ، تحقیق اور معلومات تک بہتر رسائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی، جبکہ خواتین کے لیے زیر تعمیر جم صحت مند اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے ایک اہم سہولت ثابت ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے عوامی فلاحی منصوبے ضلع کے شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں اور خواتین کے لیے مثبت اور تعمیری ماحول پیدا کرنے میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کے دوران مقررہ معیار اور منظور شدہ نقشہ و ڈیزائن کے مطابق کام کو یقینی بنایا جائے۔ تعمیر میں استعمال ہونے والے میٹریل کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور ہر مرحلے پر تعمیراتی معیار کی باقاعدگی سے جانچ کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منصوبے کی رفتار بڑھانے کے ساتھ ساتھ کام کے معیار کو برقرار رکھنا بھی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ صرف جلد تکمیل کافی نہیں بلکہ منصوبہ پائیدار، معیاری اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ منصوبے کی روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے اور کام میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایس ڈی آئی فیز ٹو کے تحت جاری عوامی مفاد کے منصوبوں کی نگرانی کا عمل جاری رکھا جائے گا تاکہ ترقیاتی کام مقررہ معیار اور مدت کے مطابق مکمل ہوں اور عوام کو ان کے ثمرات جلد از جلد حاصل ہوسکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ اضافی افرادی قوت کی فوری تعیناتی، تعمیراتی کام میں تیزی اور معیار کی مسلسل نگرانی کے ذریعے منصوبے کو بروقت مکمل کیا جائے، تاکہ ڈیجیٹل لائبریری اور خواتین جم جیسی سہولیات جلد شہریوں کے لیے فعال بنائی جاسکیں۔

بقیہ 51

کارڈز بلاک کیے جارہے ہیں، جس کے باعث شہری مختلف سرکاری ونجی امور کی انجام دہی میں مشکلات اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ شہریوں نے ڈی جی نادرا سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے خواتین نادرا سینٹر چمن میں سینئر اور تجربہ کار اسٹاف تعینات کیا جائے جبکہ موجودہ ہیڈ آسیہ کا تبادلہ کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ شناختی کارڈز کی بلاکنگ کے معاملے کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی بھی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 52

فائنل میں دارالعلوم پبلک اسکول کے ہاتھوں 4-1 سے شکست کے باوجود ٹیم نے بہترین کھیل اور اسپورٹس مین شپ کا مظاہرہ کیا۔ شرین عبدالوہاب نے دو جبکہ کائنات شاہد رضا نے ایک گول اسکور کیا، جبکہ فضاء محمد ایوب کو بہترین گول کیپر قرار دیا گیا یونیورسٹی کی ٹیم نے رنراپ کپ اور ایئر جنگ میں فیصل شیلڈ بھی حاصل کی۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد اور رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کھلاڑیوں کی محنت، نظم وضبط اور کھیلوں کے جذبے کو سراہا۔

بقیہ 53

2026 کے گرلز ایونٹ کے فسال اور کرکٹ کے میگا فائنلز کھیلے گئے، جبکہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد بھی کیا گیا۔ گرلز فسال کے فائنل میں دارالعلوم پبلک اسکول گوادر نے یونیورسٹی آف گوادر جبکہ کرکٹ فائنل میں گوادر گرامر اسکول نے گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیے۔ فسال میں حصہ ثنا ٹاپ اسکورر اور بہترین کھلاڑی جبکہ فضاء ایوب بہترین گول کیپر قرار پائیں۔ کرکٹ میں عائشہ سلام بہترین کھلاڑی، بہترین بیٹسمین جبکہ عتیقہ ابراہیم بہترین بالر قرار پائیں تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ تھے۔ تقریب میں میر عبدالغفور عمثی ویلفیئر فاؤنڈیشن کے چیئرمین میر ارشد عمثی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین، ڈی او جمیل زرا خاتون، پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری مولانا قاسم، یونیورسٹی آف گوادر کے ڈاکٹر رحیم مہر، یونیسف کے ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر عادل نوویزی، فیسٹیول گرلز ایونٹ کی سربراہ میڈم بلقیس سلیمان، اساتذہ، اسکول ہیڈز اور طالبات نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی اور دیگر معززین نے کامیاب کھلاڑیوں اور ٹیموں میں ٹرافیاں، انعامات اور اعزازات تقسیم کیے۔

بقیہ 54

کارروائی کے دوران بجلی کے کھمبوں سے اتاری گئی چوری شدہ تار کو تحویل میں لے لیا گیا، جبکہ واقعے سے متعلق مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ پولیس نے بجلی کی تنصیبات کو نقصان پہنچانے اور تار چوری میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ کارروائی کے موقع پر ایس ڈی او واپڈا لورالائی محمد خان صاحب بھی موجود تھے۔ انہوں نے پولیس کی کارروائی کو سراہتے ہوئے بجلی کی تنصیبات اور سرکاری املاک کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ایس ایچ او محمد شریف موسیٰ خیل نے کہا کہ بجلی کی تار چوری میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے مختلف بجلی کے کھمبوں سے چوری کی گئی تقریباً 8 ہزار میٹر تار برآمد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری املاک اور بجلی کی تنصیبات کو نقصان پہنچانے یا چوری کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ 55

احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں ظریت بجارانی، شاہنواز مرہیٹو، اصغر تیغ، اکرم باجکانی، والی ڈنو سندھی، غلام مصطفیٰ میرانی، حاجی حضور بخش مغل، کامریڈ عباس، سجاد بروہی، عبدالعزیز سومرو و دیگر نے کہا کہ کشمور ایٹ کندھ کوٹ ضلع میں رہنے والی مختلف برادریوں کے درمیان خونی قبائلی تصادم چل رہے ہیں جس کی وجہ سے بے گناہ لوگوں کا قتل عام ہورہا ہے نوجوان مارے جارہے ہیں والدین کو صدمے مل رہے ہیں خواتین بیوہ اور بچے یتیم ہورہے ہیں جن برادریوں کے خونی تصادم چل رہے ہیں وہ مستقل بند ہوکر اپنے گھروں اور گاؤں کی پہرہ داری کررہے ہیں جس سے تعلیم اور معیشت تباہ ہورہی ہے اس لیے ہم امن چاہتے ہیں حکومت خونی تنازعات کی روک تھام اور خاتمہ کرائے پولیس قبائلی تصادم ختم کرنے اور قاتلوں کو گرفتار کرنے کے بجائے اسے اپنی روزی روٹی کا ذریعہ بنا چکی ہے

بقیہ 56

شاندار استقبال گلاب کی پتیاں نچھاور کرکے ہار پہنائے آج اگر ونڈر کرکٹ میدان آباد ہیں تو جام کمال خان عالیانی اور نوابزادہ میر زرین خان مگسی کی مرہون منت ہے جام گروپ کے سینئر رہنما معروف قبائلی شخصیت سردار کامران گونگا کی بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کے موقع پر کھلاڑیوں وشائقین سے خطاب جبکہ سینئر صحافیوں نے کرکٹ کھلاڑیوں کی مکمل حوصلہ افزائی کی مہمان خصوصی نے ٹورنامنٹ کمیٹی کو کیش رقم کی ادائیگی کرکے کھلاڑیوں کی دل جیت لیے صحافیوں مہراللہ الفت، زبیر بلوچ انتخاب، تنویر حفیظ ابوبی، اقبال حسن انگاریہ، محمد رمضان لاسی و دیگر بھی ہمراہ تھے اس موقع پر مہمان خصوصی نے کہا کہ کھلاڑی ملک کے سفیر ہوتے ہیں

بقیہ 57

اتحاد کی جانب سے قاضی ہاؤس میں منائی گئی۔ اس موقع پر عباسی کلہوڑا اتحاد کے رہنماؤں محمد عقیل عباسی، محمد عامر عباسی، عبدالستار عباسی، ڈاکٹر عبدالوحید عباسی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عبدالفتاح عباسی جو کہ لاڑکانہ کی مشہور سوشل سماجی، ادبی شخصیت ہیں، سینئر رائیٹر، کالم نگار وہ خدائی خدمتگار بندہ ہے، ان کی سماجی خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے پاکستان خصوصاً سندھ کے مظلوم افراد، جس پر کوئی نہیں لکھتا ہے اس مظلوموں پر قلم اٹھایا ہے اور اہم عوامی مسائل پر لکھنا ان کی پہلی ترجیح رہی ہے۔ ان کے سینکڑوں ہزاروں مضامین کالموں میں سندھ کے پسے ہوئے افراد کی درد کہانی ہوتی ہے اور ان کے تحریروں میں عوامی مصائب نمایاں طور پر لکھے گئے ہیں۔ وہ بیک وقت کئی موضوعات پر لکھ چکے ہیں اور ان کی گرانقدر خدمات علمی ادبی حوالے سے نمایاں ہیں

بقیہ 58

سوراب سلمان علی بلیدی نے کی، اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر سوراب شئے اکبر علی بلوچ، سپرنٹنڈنٹس فضل محمد قمبرانی اور عبدالصمد ساسولی، تحصیلدار محمد احمد کرد، نائب تحصیلدار ایوب حسنی، ایس ڈی او واپڈا شکر اللہ، کیسکو نمائندہ انجینئر شیر احمد قمبرانی سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سوراب میں گیس کی موجودہ قلت، بجلی کی غیر مؤثر وطویل لوڈشیڈنگ اور شہریوں کو درپیش دیگر متعلقہ مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے اس امر پر غور کیا کہ گیس اور بجلی کی مسلسل عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین، کاروباری طبقے، طلبہ اور عام شہریوں کو جن مشکلات کا سامنا ہے، ان کے تدارک کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور فوری اقدامات کو یقینی بنایا جائے، اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران کو عوامی شکایات کے ازالے، فراہمی میں بہتری اور وسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ 59

بے نقاب ہوچکے ہیں یہ وہ سیاسی عناصر ہیں جو وقت اور مفادات کے مطابق جماعتیں اور سیاسی نظریات تبدیل کرتے رہے ہیں اور جن کی سیاست کسی مستقل نظریاتی جدوجہد کے بجائے اقتدار اور ذاتی مفادات کے گرد گھومتی رہی ہے آج ان کے ساتھ کھڑے جتنی منافع خور اور مفاد پرست عناصر بھی سیاسی بیگانگی کا شکار ہیں کیونکہ انہیں قائد سردار اختر جان مینگل اور بلوچستان نیشنل پارٹی کو حاصل ہونے والی وسیع عوامی وسیاسی حمایت ہضم نہیں ہو رہی اور انہیں اختر جان مینگل فوبیا ہو چکا ہے۔ بلوچستان میں تمام قومی جمہوری اور سیاسی جماعتیں، سیاسی وسماجی حلقے، اہل قلم دانشور اساتذہ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں بی این پی کے اصولی مؤقف اور قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت وجدوجہد کے ساتھ کھڑی ہیں، جبکہ مخالفین کی جھوٹی بیانیہ سازی اب عوام میں اپنی حیثیت کھو چکی ہے۔ بلوچستان میں سیاسی گھٹن بدامنی آپریشنز، لاپتہ افراد اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے باعث پیدا ہونے والی نفرت اور بے چینی کو حکمران سمجھنے سے قاصر ہیں

بقیہ 60

ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے یہ کارروائی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب سلمان علی بلیدی اور اسسٹنٹ کمشنر سوراب شئے اکبر علی بلوچ کی قیادت میں عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران شہر میں قائم مختلف پیٹرول پمپس کا معائنہ کیا گیا اور وہاں پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت سے متعلق اجازت ناموں، لائسنسز اور دیگر ضروری قانونی دستاویزات کی جانچ پڑتال کی گئی، انتظامی ٹیم نے پیٹرول پمپس پر موجود ریکارڈ اور قانونی حیثیت کا تفصیلی جائزہ لیا، جبکہ ضابطوں اور مقررہ شرائط کی خلاف ورزی کرنے والے مراکز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں بند کردیا گیا ضلعی انتظامیہ نے کہا کہ غیر مجاز طریقے سے پیٹرولیم مصنوعات کی خرید وفروخت نہ صرف قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے شہریوں کی سلامتی اور املاک کو بھی ممکنہ خطرات لاحق ہوسکتے ہیں

بقیہ 61

کی۔ کھلی کچہری کے دوران مستونگ کے شہریوں نے براہ راست اپنے مسائل اور مشکلات سے کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ حکام کو آگاہ کیا۔ شہریوں کی جانب سے بالخصوص پینے کے صاف پانی کی فراہمی، تعلیم، صحت، بجلی، سڑکوں، صفائی ستھرائی، نکاسی آب، بلدیاتی سہولیات اور دیگر بنیادی مسائل پیش کیے گئے۔ کمشنر ولی محمد بڑیچ نے شہریوں کی شکایات اور تجاویز کو تفصیل سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو موقع پر ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کے حل میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں، تمام محکمے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے مسائل پر فوری کارروائی کرتے ہوئے عملی اقدامات یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ محمد حبیب شجاع نے بھی متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ کھلی کچہری میں پیش کیے جانے والے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور جن معاملات کے لیے صوبائی یا متعلقہ اعلیٰ حکام سے رابطے کی ضرورت ہو

بقیہ 62

کی لاگت سے گڈانی شپ بریکنگ انڈسٹری کی ماڈرنائزیشن پراجیکٹ پر کامیابی سے عملدرآمد جاری ہے بی ڈی اے بلوچستان منصوبے کی ریگولیٹری اتھارٹی کے طور پر ہر پراجیکٹ مانیٹرنگ کررہی ہے کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے 100 ایکڑ رقبے پر مشتمل گڈانی پراجیکٹ سائٹ کے مختلف سیکشن کا دورہ کیا پراجیکٹ ڈائریکٹر سعید عمرانی نے کمشنر کو بتایا کہ ہانگ کانگ کنونشن کے آئیڈیاز کے تحت گڈانی شپ بریکنگ یارڈ میں ویسٹ مینجمنٹ پلان سائٹ 30 بیڈ ہسپتال فائر فائٹنگ ریسکیو سینٹر لیبرز ٹریننگ سینٹر سولر سسٹم کی تنصیب اسکول کی تعمیر گرین یارڈ اور دیگر ترقیاتی پراجیکٹس پر کام شروع کردیا گیا ہے

بقیہ 63

50 روپے تک فروخت کیا جارہا ہے جس کے باعث گٹکا فروشوں اور خریداروں میں یہ صورتحال زیر بحث ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ نرخوں میں اچانک اضافے کے بعد وندر میں متعدد گٹکا کمپنیاں بند کردی گئی ہیں جبکہ گٹکے کے نرخوں میں اچانک اضافے نے شہریوں کی توجہ حاصل کرلی ہے۔ دوسری جانب مضر صحت اشیاء کی فروخت اور ان کے نرخوں میں مبینہ اضافے کے حوالے سے چہ میگوئیاں جاری ہیں۔ عوامی وسماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وندر میں مضر صحت گٹکے کے کاروبار کو مکمل طور پر بند کیا جائے اور مضر صحت اشیاء کی فروخت ان کے نرخوں اور کیبنوں کی صورتحال کا جائزہ لے کر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 64

لاڑکانہ ریجن کے وہ تمام ملازمین جو فیس کی تصدیق سے محروم رہ گئے ہیں، وہ تمام ملازمین اپنی فیسوں کی رجسٹریشن کا آخری موقع سمجھتے ہوئے آج ہی 16 ستمبر کو گورنمنٹ سچل اسکول میں پہنچ جائیں۔ محکمہ سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی سندھ نے فیشل رجسٹریشن کا آخری موقع دے دیا ہے۔ جس میں ایک ہزار 962 ملازمین کی فیس رجسٹر کی جائیں گی۔ تمام ملازمین کو اپنے ریجنل فیشل رجسٹریشن سینٹر میں مقررہ تاریخ پر لازمی رجسٹریشن مکمل کرنی چاہیے، بصورت دیگر انتظامی/تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ دریں اثناء پی ٹی الف ڈویژن لاڑکانہ کے صدر عبدالفتاح عباسی اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری وحید احمد ابڑو نے کہا کہ ہم فیس رجسٹریشن عملہ سے مکمل تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں، اساتذہ کرام درس وتدریس کے عمل سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں، اس لیے ٹیچنگ کیمونٹی اپنی فیس کے اندراج کے لیے چل اسکول پہنچیں تاکہ فیس کے اندراج کا عمل بروقت مکمل ہوسکے۔

بقیہ 65

مفادات سے بالاتر ہوکر قومی مسائل کے حل پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عام شہری مہنگائی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہے، بجلی، گیس، پٹرول اور روزمرہ اشیائے ضروریہ کے اخراجات نے متوسط اور غریب طبقے کی زندگی اجیرن کردی ہے، حکومت کو عوام کی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے فوری اور مؤثر ریلیف اقدامات کرنے چاہئیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ ملک میں سیاسی کشیدگی اور مسلسل محاذ آرائی سے نہ صرف جمہوری نظام متاثر ہوتا ہے بلکہ معیشت، کاروبار اور سرمایہ کاری پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حصہ ہے لیکن اختلاف کو دشمنی میں تبدیل کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ تمام سیاسی جماعتوں اور متعلقہ قوتوں کو مذاکرات کا راستہ اختیار کرکے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کے برابر مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوانوں کیلئے روزگار، تعلیم اور ہنر کے مواقع پیدا کیے جائیں، کیونکہ ملک کا مستقبل نوجوان نسل سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے وسیع وسائل کو شفاف اور مؤثر انداز میں عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ عوام اب محض وعدے اور دعوے نہیں بلکہ عملی تبدیلی چاہتے ہیں۔ آئین و قانون کی بالادستی، شفاف حکمرانی، مضبوط جمہوری ادارے اور مؤثر معاشی پالیسیاں ہی ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکال سکتی ہیں۔ عوام پاکستان پارٹی ایک ایسے نظام کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی جس میں ہر شہری کو انصاف، روزگار، عزت اور بنیادی سہولیات میسر ہوں۔

بقیہ 66

میں طالب علم کا پورا سال ضائع نہ ہو۔ رپورٹ میں ایم ڈی کیٹ کے موجودہ 50 فیصد ویٹیج کو کم کرکے 30 فیصد کرنے پر غور کرنے اور میڈیکل داخلے کیلئے صرف ایک امتحان پر انحصار کم کرنے کی سفارش کی گئی ہے، ایم ڈی کیٹ میں نیگیٹو مارکنگ متعارف کرانے کے اثرات کا بھی جائزہ لینے کی تجویز دی گئی ہے۔ ذیلی کمیٹی نے ایم ڈی کیٹ کے نتائج کو تین سال تک قابل استعمال رکھنے کے اثرات کا جائزہ لینے، امتحان کی تاریخ بہت پہلے جاری کرنے اور غیر معمولی حالات کے سوا تاریخ تبدیل نہ کرنے کی سفارش بھی کی ہے، مبہم، غلط یا متنازع سوالات کے خلاف باقاعدہ شکایتی اور ریویو نظام بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایف ایس سی، اے لیول، او لیول اور آئی بی طلبہ کیلئے ایم ڈی کیٹ کو یکساں اور منصفانہ بنانے کی ضرورت ہے

پارلیمانی سیکریٹری قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی سے بی این پی عوامی کے مرکزصدر اور رکن صوبائی اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

سورگ دل فٹبال اسٹیڈیم گوادر میں کوہ بن مدرسہ اور گوادر گرامر اسکول کے درمیان سنسنی خیز فٹبال مقابلہ

مہمانِ خصوصی پرنسپل گوادر گرامر اسکول ناصر سہرابی، اساتذہ اور دیگر معززین نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی

گوادر(خ ن)صوبائی حکومت بلوچستان کی کھیل دوست پالیسی کے تحت نوجوانوں اور طلبہ کو صحت مند و مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کے سلسلے میں میر غلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسکول اسپورٹس فیسٹیول 2026 کے آٹھویں روز سورگ دل فٹبال اسٹیڈیم گوادر میں کوہ بن مدرسہ اور گوادر گرامر اسکول کے درمیان سنسنی خیز فٹبال مقابلہ کھیلا گیا دوروں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا، میچ مقررہ وقت تک 1-1 گول سے برابر رہا، تاہم پنالٹی ککس پر کوہ بن مدرسہ نے کامیابی حاصل کر لی۔ مہمانِ خصوصی پرنسپل گوادر گرامر اسکول ناصر سہرابی، اساتذہ اور دیگر معززین نے (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

گوادر، ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ ہاربر جیٹی گوادر میں ماہی گیروں کے زیرِ استعمال جالوں کے سائز کا معائنہ کر رہے ہیں

زمینداروں کی تجاویز اور مسائل کو متعلقہ حکام تک پہنچایا جائے گا' مقبول احمد بلوچ

زمینداروں کو جدید زرعی طریقوں، ضروری زرعی سہولیات اور رہنمائی کی فراہمی محکمہ زراعت کی ترجیحات میں شامل ہے

گوادر(خ ن)حکومتِ بلوچستان کی کسان دوست اور زراعت کے فروغ پر مبنی پالیسی کے تحت ضلع گوادر میں زرعی سرگرمیوں کے فروغ اور مقامی زمینداروں کی معاونت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع مقبول احمد بلوچ نے کہا ہے کہ زمینداروں کو جدید زرعی طریقوں، ضروری زرعی سہولیات اور رہنمائی کی فراہمی محکمہ زراعت کی ترجیحات (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی کا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی (PILDAT) کے ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں شہری سہولیات، صحت، تعلیم، پانی و نکاسی آب اور دیگر عوامی خدمات (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

اوستہ محمد سول اسپتال سے اغواء ہونے والی نومولود بچی بازیاب

پولیس نے اغواء کے شبے میں ایک خاتون رفعت زوجہ عامر کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد سول اسپتال سے اغواء ہونے والی نومولود بچی بازیاب اغواء کے شبے میں ایک خاتون کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق اوستہ محمد سول اسپتال میں گزشتہ روز نومولود بچی کو اس وقت اغواء کیا گیا جب اسکی پیدائش کو محض آدھا گھنٹہ ہی گزرا تھا واقعے کے بعد پولیس اور ہسپتال انتظامیہ حرکت میں آ گئی اور سی سی ٹی وی کیمروں کی (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

تحصیل جیوانی میں پہلے اسسٹنٹ کمشنر آفس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا

جیوانی(خ ن) جیوانی کو سب ڈویژن کا درجہ ملنے کے بعد انتظامی نظام کی فعالیت کی جانب اہم پیش رفت، تحصیل جیوانی میں پہلے اسسٹنٹ کمشنر آفس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر جیوانی طارق امام اور تحصیل چیئرمین اکرم شہزادہ نے فیتہ کاٹ کر آفس کا افتتاح کیا۔

ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان کا گوادر کا دورہ

گوادر(خ ن)حکومت بلوچستان کی ماہی گیر دوست پالیسی اور سمندری وسائل کے تحفظ کے تحت ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان نے گوادر کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے لائسنس رجسٹریشن و اسپیلشن کے عمل کا موقع پر معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو تمام مراحل شفاف انداز میں مکمل (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان سے اخبار فروشان کے صدر حاجی غازی خان کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان کا گوادر فشریز آفس کا دورہ

عوامی خدمت اور ماہی گیر دوست پالیسی کے تحت اپنی ذمہ داریاں مزید موثر انداز میں انجام دیں' عتیق اللہ خان

گوادر(خ ن)ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان نے گوادر فشریز آفس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے لائسنس برانچ، اکاؤنٹس برانچ اور دیگر دفتری امور و انتظامی معاملات کا جائزہ لیا ڈائریکٹر جنرل فشریز نے افسران و اہلکاروں کو ہدایت کی کہ دفتری امور شفافیت، میرٹ اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق انجام دیے جائیں، لائسنس کے اجراء و رجسٹریشن کے عمل میں قانونی تقاضوں کو ملحوظ رکھا جائے اور ماہی (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

جمہوریت کسی بھی معاشرے کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی بنیاد ہے' فیصل جمالی

ہر شہری کو بلاامتیاز اپنی آواز منتخب نمائندوں اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے کا مؤثر حق حاصل ہو

عوام کی مؤثر شمولیت، آئین و قانون کی بالادستی، شفافیت، جوابدہی اور بنیادی حقوق کے تحفظ سے مضبوط ہوتا ہے' صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان

گنداخہ: (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی نے عالمی یومِ جمہوریت کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ جمہوریت کسی بھی معاشرے کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی بنیاد ہے، جبکہ مضبوط جمہوری نظام صرف انتخابات کے انعقاد تک محدود نہیں بلکہ عوام کی مؤثر شمولیت، آئین و قانون کی بالادستی، شفافیت، جوابدہی اور بنیادی حقوق کے تحفظ سے (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے' ذیشان لاشاری

ہاکی چوک سے اکرم ہسپتال تک زرغون روڈ کی تعمیر کا کام ایک ماہ کے اندر مکمل کیا جائے' کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ(خ ن)کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت، فنڈز کی فراہمی اور دیگر امور کا جائزہ لینے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سربندن میں کھلی کچہری

کھلی کچہری میں مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی' اسسٹنٹ کمشنر گوادر

سربندن (خ ن) صوبائی حکومت کی عوام دوست پالیسی کے تحت عوامی مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے اور سرکاری خدمات تک رسائی آسان بنانے کیلئے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سربندن میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان نے کیا کھلی کچہری میں مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی، جبکہ شہریوں کی (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان کا گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سربندن کا دورہ

سربندن (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان نے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سربندن کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اسکول کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ، طلبہ و اساتذہ کی حاضری چیک کرنے سمیت تدریسی عمل کا جائزہ لیا

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر خلیل جارج ملاقات کر رہے ہیں

ڈاکٹر حسن ڈومکی کا بنیادی مرکز صحت رکنی کی ایوننگ شفٹ کا اچانک دورہ

بارکھان/رکنی (خ ن) ضلعی ناظم صحت بارکھان ڈاکٹر محمد حسن ڈومکی نے بنیادی مرکز صحت (BHU) رکنی کی ایوننگ شفٹ کا اچانک دورہ کیا اور مرکز صحت کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران ای پی آئی (EPI) سائٹ پر ویکسین کی کولڈ چین، آئی ایل آر (ILR) کی حالت، مستقل رجسٹر، اسٹاک رجسٹر اور ویکسین کے ذخیرے کا جائزہ لیا گیا۔

تبادلوں کے بعد اساتذہ کی ریٹائرمنٹ کا عمل بھی آن لائن کیا جائے' دولت اچکزئی

اساتذہ کو سرکاری دفاتر کے چکروں سے نجات دلائی جائے، ریٹائرمنٹ اور پنشن کا مربوط آن لائن نظام بنایا جائے

چمن (محمد صدیق مدنی) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع چمن بلوچستان کے ضلعی صدر حاجی دولت خان اچکزئی نے کہا ہے کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے اساتذہ کیلئے آن لائن تبادلہ نظام متعارف کرانا ایک خوش آئند اور مثبت اقدام ہے۔ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے تبادلوں میں شفافیت، میرٹ اور سرکاری ریکارڈ کی بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اور محکمہ تعلیم ڈیجیٹل نظام اور شفافیت کی جانب پیش قدمی کر رہے ہیں تو اس کا دائرہ صرف تبادلوں (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے نوجوان خصوصاً ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں' ربابہ بلیدی

نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع اور سہولیات فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو ملک وقوم کی خدمت کیلئے بروئے کار لایا جا سکتا ہے

کھیل کے میدانوں میں ان کی کامیابیاں نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کیلئے بھی باعثِ فخر ہیں' صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں

کوئٹہ(خ ن)صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان خصوصاً ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، کھیل کے میدانوں میں ان کی کامیابیاں نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کیلئے بھی باعثِ فخر ہیں۔ نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع اور سہولیات فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو ملک وقوم کی خدمت کیلئے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ 7ویں خواتین بلوچستان ووشو چیمپئن (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی ترقی وخوشحالی کے ایجنڈے پر گامزن ہے۔ سردار عبید گورگیج

منتخب نمائندے شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور بلاول بھٹو زرداری کے وژن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 سے رکن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سردار عبید اللہ گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، ترقی اور خوشحالی کے واضح ایجنڈے پر گامزن ہے، پارٹی کے منتخب نمائندے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے عوام دوست وژن اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں ملک وصوبے کی تعمیر وترقی (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

رکنی، جنگلی پرندوں کے غیر قانونی شکار کے خلاف پولیس اور محکمہ جنگلات نے مشترکہ کارروائی

رکنی (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ کی ہدایت پر رکنی میں کونج، تیتر اور دیگر جنگلی پرندوں کے غیر قانونی شکار کے خلاف پولیس اور محکمہ جنگلات نے مشترکہ کارروائی کی۔ ایس ڈی پی او رکنی عبدالجبار مینگل کی (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

کارکنوں کو مایوس نہیں کیا جائے گا' مولانا عبدالرحمن رفیق

ماتحت یونٹوں کے حالیہ تنظیمی دوروں کے مثبت اور دور رس نتائج برآمد ہوں گے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ جمعیت (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

سیوی، پیٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا فراہم کرنے کی اسکیم کا آغاز کر دیا گیا

سیوی (خ ن) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت پر غریب اور محنت کش طبقے کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے پیٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا فراہم کرنے کی اسکیم کا آغاز کر دیا گیا ہے اس اقدام سے موٹر (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

نادرا آفس گدر عوامی توقعات پر پورا اترنے لگا

بروقت سہولیات کی فراہمی پر اہلیانِ گدر کا اظہارِ اطمینان

سوراب (سراج احمد بلوچ) نادرا رجسٹریشن سینٹر گدر کی جانب سے شہریوں کو بروقت، مؤثر اور بہتر سہولیات کی فراہمی کو اہلیانِ گدر نے خوش آئند پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی اداروں کی اصل پہچان یہی ہے کہ وہ شہریوں کے مسائل کو سمجھیں، ان کی مشکلات کو کم کریں اور انہیں بلاوجہ کی پریشانی اور انتظار سے محفوظ رکھتے ہوئے سہولیات ان کی دہلیز کے قریب فراہم کریں، نادرا آفس گدر میں افسران اور عملہ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار عمر گورگیج، سید سعد اللہ شاہ، ثناء اللہ جتک، خیر محمد ترین، ختر بلوچ اور دیگر سابق وفاقی وزیر سردار باز محمد خان کھیتران کی جانب سے دیئے گئے عشائیے میں شریک ہیں

کالج روڈ چمن قتل کیس میں اہم پیش رفت، مبینہ قاتل گرفتار

پولیس نے قدرت اللہ کو گرفتار کر کے آلۂ قتل پسٹل برآمد کر لیا، مقتول کا بھتیجا ہونے کا انکشاف

چمن (محمد صدیق مدنی) کالج روڈ چمن پر 9 ستمبر کو فائرنگ کے نتیجے میں نذر محمد ولد نیک محمد کے قتل کے مقدمے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے قتل میں مبینہ طور پر ملوث ملزم قدرت اللہ کو گرفتار کر لیا، جبکہ اس کے قبضے سے آلۂ قتل پسٹل بھی برآمد کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں زخمی ہونے والے نذر محمد کو ابتدائی طبی امداد کے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

ہر پلاٹ کی مینجمنٹ مزدوروں کو حفاظتی تربیت دینے بین الاقوامی معیار کے مطابق فراہم کر رہی ہے' سائرہ عطاء

گڈانی (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے دورہ گڈانی کے موقع پر بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے جی ایم شپ بریکنگ طارق بزدار اور انجینئر محبت خان بابر کی جانب سے محکمانہ بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر زیارت کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی اور ڈسٹرکٹ لیول کمیٹی کا اجلاس

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی، ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کوارڈینیشن کمیٹی، ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کمیٹی اور ڈسٹرکٹ لیول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر عبدالمالک درانی، میجر ایف سی 155 ونگ عامر، اسسٹنٹ کمشنر زیارت شیر شاہ غلزئی، (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

جامعہ تربت: اسپرنگ 2027 داخلوں کی تاریخ میں 30 ستمبر تک توسیع

پروگراموں کی تفصیل اور دیگر معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں

تربت (پ ر) جامعہ تربت کے ترجمان کے مطابق، اسپرنگ سمسٹر 2027 میں 64 سے زائد انڈر گریجویٹ اور گریجویٹ پروگراموں میں داخلے کی تاریخ میں 30 ستمبر 2026 تک توسیع کر دی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق، امیدوار 19 بی ایس، 16 ایسوسی ایٹ ڈگری اور 13 پوسٹ ایسوسی ایٹ ڈگری (بی ایس پانچواں سمسٹر) پروگرامز کے علاوہ 4 پی ایچ ڈی اور 12 ایم فل، ایم ایس اور ایم بی اے پروگرامز میں آن لائن پورٹل (https://admissions.universityofturbat.com) (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

کمشنر کوئٹہ ذیشان لاشاری کی زیر صدارت ڈویژنل مانیٹرنگ کمیٹی (DMC) کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت ڈویژنل مانیٹرنگ کمیٹی (DMC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں اضلاع میں امن وامان، سکیورٹی، انسداد منشیات و پوست، تعلیمی وصحت کے اداروں کی فعالیت (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی منصوبوں کو غیر ضروری تاخیر کا شکار نہیں ہونے دیا جائے گا' حسیب شجاع

تعمیر میں استعمال ہونے والے میٹریل کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع نے بی ایس ڈی آئی فیز ٹو کے تحت زیرِ تعمیر ڈیجیٹل لائبریری اور خواتین کے جم کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری تعمیراتی کام، منصوبے کی پیش رفت، دستیاب افرادی قوت اور تعمیراتی معیار کا موقع پر جائزہ لیا۔ دورے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے زیرِ تعمیر عمارت کے مختلف (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

چمن پولیس کی کارروائی میں قتل کے مبینہ ملزم کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

چمن کو صاف، سرسبز اور خوبصورت بنانے کیلئے دس روزہ خصوصی مہم جاری

ضلعی انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن اور ضلع کونسل کی مشترکہ کوششیں، شہریوں سے تعاون کی اپیل

چمن (محمد صدیق مدنی): چمن شہر کو صاف، خوبصورت اور سرسبز بنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ چمن کی جانب سے دس روزہ خصوصی صفائی، تزئین و آرائش اور شجرکاری مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ مہم کے دوران شہر کے مختلف علاقوں، سڑکوں، گلیوں اور میدانوں سے کچرے کے ڈھیروں کو ہٹایا جا رہا ہے جبکہ شہر کی خوبصورتی میں اضافے اور ماحول کو بہتر بنانے کیلئے (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

ضلعی انتظامیہ ویسٹ نے گداگروں کے خلاف کارروائی کے دوران 8 گداگروں کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (این این آئی) ضلعی انتظامیہ ویسٹ نے گداگروں / بھکاریوں کے خلاف کارروائی کے دوران 8 گداگروں کو گرفتار کر لیا جن میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی ہدایت پر گداگروں / بھکاریوں کے خلاف اسسٹنٹ کمشنر بروری (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

چمن خواتین نادرا سینٹر میں شناختی کارڈز کی بلاکنگ، شہریوں کو مشکلات کا سامنا

شناختی کارڈز کی بلاکنگ کے معاملے کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی بھی عمل میں لائی جائے

چمن (محمد صدیق مدنی) خواتین نادرا سینٹر میں جونیئر اسٹاف کو سربراہ مقرر کئے جانے کے باعث شہریوں کو مبینہ طور پر شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ تمام مطلوبہ ریکارڈ اور دستاویزات موجود ہونے کے باوجود خواتین کے قومی شناختی کارڈز بلاک کئے جا رہے ہیں۔ متاثرہ شہریوں کے مطابق خواتین نادرا سینٹر کی موجودہ ہیڈ آسیہ کی جانب سے 74 اور 76 کے قومی شناختی کارڈز سمیت دیگر ریکارڈ کی موجودگی کے باوجود بعض خواتین کے شناختی (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

صوبائی حکومت اصلاحات، بہتر گورننس اور عوامی خدمات کی بروقت فراہمی کیلئے پرعزم ہے' شکیل قادر

عوامی خدمت کے معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے تمام محکمے اپنی کارکردگی میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو یقینی بنائیں

موقع پر آن لائن سسٹمز، ڈیجیٹل ریکارڈ، ای-گورننس اور مربوط مانیٹرنگ میکانزم کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں سیکرٹریز نے مختلف محکموں کی گزشتہ دو برس کی کارکردگی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اصلاحات، اہداف کے حصول اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا اجلاس میں سیکرٹریز سی ایم آئی ٹی، پراسیکیوشن، بین المذاہب ہم آہنگی، ویمن ڈویلپمنٹ اور آئی پی سی نے اپنے شعبوں کی کارکردگی، جاری اقدامات، درپیش چیلنجز اور آئندہ ترجیحات (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

چمن، طالب علم عرفان اللہ لاپتہ

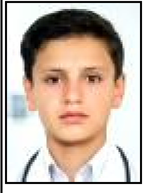

چمن (محمد صدیق مدنی) چمن کے ہندوسوز چوک سے یہ کم سن 11 سالہ لڑکا جس کا نام عرفان اللہ آج صبح سکول کیلئے نکلا تھا واپس گھر نہیں آیا اور تا حال لاپتہ ہے جس بھائی کو بھی پتہ ہو برائے مہربانی ان نمبرز پر رابطہ کریں 03154300444۔03128807272۔

ملک بدترین بحرانوں کا شکار ہے۔ پروفیسر حلیم صادق

ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے قومی مفاد کو سیاسی مفادات پر ترجیح دینا ہوگی۔ صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے ملکی سیاسی و معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت مہنگائی، بے روزگاری، معاشی دباؤ اور سیاسی عدم استحکام سمیت متعدد سنگین مسائل کا سامنا کر رہا ہے، ایسے حالات میں حکمرانوں اور تمام سیاسی قوتوں کو ذاتی و جماعتی (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

چمن، خواتین نادرا سینٹر کے دفتر کے کا منظر

گوادر، اسپورٹس فیسٹیول 2026 کے گرلز فٹسال ایونٹ میں رنراپ پوزیشن

ڈگری کالج کو 1-0 جبکہ سیمی فائنل میں گورنمنٹ گرلز اسکول ملابند کو 2-0 سے شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی

گوادر (خ ن) یونیورسٹی آف گوادر کی طالبات نے میر غلمتی انٹرا ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ اسپورٹس فیسٹیول 2026 کے گرلز فٹسال ایونٹ میں رنراپ پوزیشن حاصل کرتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا یونیورسٹی آف گوادر کی ٹیم نے افتتاحی میچ میں ڈگری کالج کو 1-0 جبکہ سیمی فائنل میں گورنمنٹ گرلز اسکول ملابند کو 2-0 سے شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

گوادر گرامر اسکول نے گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت بلوچستان کی کھیل دوست پالیسی کے تحت طلبہ خصوصاً طالبات کو کھیلوں کے بھرپور مواقع فراہم کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے سلسلے میں میر غلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

چوری شدہ بجلی کی تار برآمد، پولیس کی کارروائی، 8 ہزار میٹر تار قبضے میں لے لی گئی

بجلی کی تار چوری میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رکھی جائے گی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید محمد اشرف ترین سٹی لورالائی محمد شریف موسیٰ خیل کی سربراہی میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مختلف بجلی کے کھمبوں سے چوری کی گئی تقریباً 8 ہزار میٹر تار برآمد کر لی۔ پولیس ذرائع کے مطابق (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

ونڈر میں مضر صحت گٹکا فروخت کرنے والوں کا انوکھا احتجاج

متعدد کیبنوں کے شٹر گر گئے گٹکے کے نرخ اچانک آسمان پر پہنچ گئے

سونمیانی ونڈر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) ونڈر میں مضر صحت گٹکا فروخت کرنے والوں کا انوکھا احتجاج متعدد کیبنوں کے شٹر گر گئے گٹکے کے نرخ اچانک آسمان پر پہنچ گئے گٹکے کی قیمت 30 روپے سے بڑھا کر 50 روپے کیے جانے کی اطلاعات قیمتوں میں اضافے کے بعد گٹکا فروشوں کا انوکھا احتجاج جاری کاروبار بند کر کے نرخوں میں اضافے پر اپنا ردعمل ظاہر کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ونڈر شہر اور گردونواح میں 30 روپے میں فروخت ہونے والا گٹکا مبینہ طور پر (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

اساتذہ کرام درس وتدریس کے عمل سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں' خلیل احمد مہر

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) آج 16 ستمبر بدھ کو فیس رجسٹریشن اساتذہ کرام و دیگر سرکاری ملازمین کی فیس رجسٹریشن ہوگی، ڈائریکٹر پرائمری ایجوکیشن لاڑکانہ خلیل احمد مہر نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ محکمہ پرائمری ایجوکیشن (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

پاکستان نے ہانگ کانگ کنونشن کی توثیق کے بعد شپ ری سائیکلنگ گرین یارڈ منصوبے پر کام شروع کر دیا

گڈانی (خ ن) حکومت پاکستان نے ہانگ کانگ کنونشن کی توثیق کے بعد شپ ری سائیکلنگ گرین یارڈ منصوبے پر کام شروع کر دیا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی کے تحت 12 ارب (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

ضلعی انتظامیہ لورالائی کے زیرِ اہتمام میختر میں کھلی کچہری کا انعقاد

عوامی شکایات کے حل میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں' ڈپٹی کمشنر لورالائی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ضلعی انتظامیہ لورالائی کے زیرِ اہتمام میختر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع، اسسٹنٹ کمشنر میختر، مختلف سرکاری محکموں کے افسران، قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات اور علاقہ مکینوں نے شرکت (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

کندھ کوٹ' خونی قبائلی تنازعات کے خاتمے اور روک تھام کیلئے ایس یو پی کی کال پر احتجاج

مظاہرین نے امن کی دھرتی، امن ہی چاہیے اور قبائلی دہشتگردی ختم کرو کے زوردار نعرے لگائے

کندھ کوٹ (رپورٹ/عبدالرزاق آزاد) کندھ کوٹ ضلع میں جاری خونی قبائلی تنازعات کے خاتمے اور روک تھام کیلئے ایس یو پی کی کال پر مختلف سیاسی وسماجی جماعتوں نے شہر کے دل ٹاور چوک سے امن مارچ کرتے ہوئے ڈی سی آفس کے سامنے احتجاج کیا مظاہرین نے امن کی دھرتی، امن ہی چاہیے اور قبائلی دہشتگردی ختم کرو کے زوردار نعرے لگائے (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

گوادر، میر غلمتی انٹرا ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول 2026 کے گرلز فٹسال فائنل ایک خوبصورت منظر

مخالفین کی جھوٹی بیانیہ سازی اب عوام میں اپنی حیثیت کھو چکی ہے، بلوچستان نیشنل پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے حکمران سرفراز بگٹی اور انوارالحق کی جانب سے بلوچستان میں ترقی خوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے کیے جانے والے جھوٹے دعوے اب عوام کے سامنے (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

سوراب میں غیر قانونی پٹرولیم مصنوعات کی فروخت کے خلاف کریک ڈاؤن، 10 پٹرول پمپس سیل

قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی فرد، کاروباری ادارے یا پٹرول پمپ کو رعایت نہیں دی جائے گی

سوراب (سراج احمد بلوچ) ضلعی انتظامیہ سوراب نے شہر میں غیر قانونی اور غیر مجاز پٹرولیم مصنوعات کی خرید وفروخت کے خلاف کارروائی کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے 10 پٹرول پمپس کو بند کر دیا۔ کارروائی کا مقصد غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں کی روک تھام، عوام کے جان ومال کے تحفظ اور پٹرولیم مصنوعات کی فروخت سے متعلق قانونی ضوابط پر عملدرآمد کو یقینی بنانا (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

سوراب میں گیس وبجلی کی قلت اور لوڈشیڈنگ پر اہم اجلاس

عوامی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے اقدامات پر غور

سوراب (سراج احمد بلوچ) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایت پر گیس اور بجلی کی حالیہ قلت، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور اس کے باعث شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

سینئر رائیٹر، کالم نگار عبدالفتاح عباسی کی سالگرہ قاضی ہاؤس میں منائی گئی

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) لاڑکانہ کی معروف سوشل سماجی، ادبی، عباسی کلہوڑ اتحاد کی شخصیت سینئر رائیٹر، کالم نگار عبدالفتاح عباسی کی سالگرہ عباسی (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

جام آف لسبیلہ کے رہنماؤں نے ونڈر میں اپنے محبوب قائد کے اسپورٹس دوستی کی لاج رکھ دی

کھلاڑیوں نے جام کمال خان عالیانی کے حق میں پیار ومحبت کے الفاظ کا چناؤ کر لیا

سونمیانی ونڈر (پ ر) جام آف لسبیلہ کے رہنماؤں نے ونڈر میں اپنے محبوب قائد کے اسپورٹس دوستی کی لاج رکھ دی کھلاڑیوں نے جام کمال خان عالیانی کے حق میں پیار ومحبت کے الفاظ کا چناؤ کر لیا جام گروپ کے رہنماؤں کا ونڈر کے تاریخی کرکٹ گراؤنڈ میں آمد پر (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی سرکاری پبلک لائبریری میں بنیادی سہولتوں کے فقدان کے خلاف طلباء کا احتجاج دھرنا

مظاہرین نے اپنے ہاتھوں پر مختلف قسم کے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی سرکاری پبلک لائبریری میں بنیادی سہولتوں کے فقدان کے خلاف طلباء کا احتجاج دھرنا مظاہرہ اور ریلی لائبریری میں سہولتوں کی فراہمی کا مطالبہ پولیس کے مطابق نصیر آباد کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ڈیرہ مراد جمالی میں بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی کے خلاف طلباء سوشل ورکرز اعجاز بلوچ امیر بلٹی دیدار حسین رامیزئی بلٹی جبکہ سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نواب الدین ڈومکی دلدار پندرانی واحد بخش بنگلزئی و دیگر کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی گئی ریلی مختلف اریاز کے ہوتے ہوئے ڈی سی آفس کے مین گیٹ اور لائبریری کے سامنے جمع ہو کر دھرنا دے دیا

ونڈر کرکٹ گراؤنڈ میں جام آف لسبیلہ کے رہنما کھلاڑیوں سے مصافحہ کر رہے ہیں

لورالائی، محکمہ فوڈ اتھارٹی کی جانب سے لورالائی شہر کے مختلف دوکانوں میں اشیاء خورد ونوش کے ریٹ زائدالمعیاد چیک کر رہے ہیں